کراماتِ اولیاء

مصنفہ

سید صوفی وارثی میرٹھی

ازدیاد محبت کے لئے

آپ سے نقل ہے کہ ان اللہ بالغ امرہ اول و آخر درود پڑھو پھر یہ آیت ۱۳۹۶ مرتبہ پڑھ کر بیمار کو کھلاؤ گے صحت ہوگی۔ اور دو شخصوں میں باہم ازدیاد محبت کا باعث بھی ہے۔ یہ گویا حضرت امام کا فیض ہے۔ جو دنیا اٹھا رہی ہے۔

عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے کا عمل

حضرت امام اعظم رحمتہ اللہ علیہ آپ کا نام نامی نعمان جائے ولادت کوفہ تاریخ پیدائش غرہ ذی الحج ۸۰ھ یوم وفات ۱۴ رجب ۱۵۰ھ حد درجہ کے متقی اور زاہد تھے مزار شریف بغداد میں ہے۔

تمام اسلامی آئمہ کے تلامذہ اس قدر نہیں ہوئے جتنے آپ کے تھے صاحب باطن بھی تھے۔ حضرت امام شافعی بھی آپ کے مدح سرا ہیں خلوت میں کبھی آپ کو سر برہنہ اور پاؤں پھیلائے بیٹھا نہیں دیکھا گیا قائم اللیل تھے پچیس حج زندگی میں کئے تھے۔ آپ نے سو مرتبہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا تو عذاب الٰہی سے محفوظ رہنے کا طریقہ دریافت کیا۔ جواب ملا اس درود کا صبح و شام پڑھنے والا عذاب سے محفوظ رہے گا۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ اَبَدُ الْاَبَدْ، سُبْحٰنَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ۔ سُبْحَانَ الْفَرْدُ الصَّمَدُ۔ سُبْحَانَ رَافِعُ السَّمَاءِ بِغَیْرِ عَمَدٍ سُبْحَانَ مَنْ بَسَطَ الْاَرْضَ عَلٰی مَاءٍ جَامِدٍ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ۔

حضور غوث پاک

جن کے تعارف کی مزید ضرورت نہیں دنیا جانتی ہے کہ محبوب سبحانی تھے۔ اور گیارھویں شریف کی فاتحہ آپ سے ہی نسبت رکھتی ہے آپ کا معمول تھا کہ بعد فرض نماز ۱۶۵ مرتبہ لا الٰہ الا اللہ پڑھا کرتے تھے۔ اس کے بعد تلاوت پاک خاندان قادریہ میں آپ سربراہ تھے۔ بعد مغرب آپ کے سلسلے کے اکثر لوگ یا شیخ عبدالقادر جیلانی شیئاً للہ کا ورد ختم کرتے ہیں۔ اور ایصال ثواب کیا جاتا ہے۔ بڑے بڑے بزرگوں نے اس ورد سے بڑے بڑے انعام پائے ہیں۔

عاشقانِ الٰہی کا خاص معمول ہے

کہ وہ خلوت میں دو رکعت نماز صلوٰۃ العشق کی نیت سے روزانہ پڑھتے ہیں۔

نماز صلوٰۃ العشق کا طریقہ

دو رکعت نماز کی نیت باندھی جاتی ہے۔ پہلی ہی رکعت میں الحمد پڑھتے ہیں اِہدنا الصراط المستقیم پر پہنچ کر اس آیتہ کی اس قدر تکرار کرتے ہیں کہ بے ہوش ہو کر گر پڑتے ہیں کیا لطف آتا ہے۔

لطف کی تجھ سے کیا کہوں زاہد
ارے کم بخت تو نے پی ہی نہیں

یہ وہ مزا ہے کہ جس کے منہ لگ گیا پھر نہیں چھوٹتا۔

واہ گرو جی خوب پی سرسوں پھولی آنکھوں میں
نگل گئی بربت کو رائی سرسوں پھولی آنکھوں میں

نماز خواجہ غریب نواز!

چار رکعت نماز نیت نفل سے پڑھی جاتی ہیں۔ پہلی رکعت میں بعد فاتحہ درود۔ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۔ ۱۰۱ بار دوسری میں آیت کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ۱۰۱ بار تیسری میں اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ۔ ۱۰۱ بار چوتھی میں حَسْبِیَ اللّٰہُ نِعْمَ الْوَکِیْلُ

بعد سلام سجدے میں دعا مانگی جاتی ہے۔

نماز کا ایصال ثواب حضور خواجہ اجمیری کی روح پر فتوح کو کیا جاتا ہے۔ یہ نماز حضرت خواجہ غریب نواز کے خاص معمولات میں سے ہے۔ اور حل المشکلات ہے۔

صلوٰۃ غوثیہ

خواجہ غریب نواز کے تفصیلی حالات سے دنیا باخبر ہے۔ اجمیر میں آپ کا مزار ہے۔ ۶ رجب کو عرس ہوتا ہے۔ آپ کا نام مبارک معین الدین تھا۔ حضور غوث پاک کے خدمت گار جو آپ کی خدمت میں رہتے تھے ناقل ہیں ہیں اور جن لوگوں نے اس نماز کو اپنا معمول بنا کر تجربہ کیا ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ یہ نماز قرب الٰہی کے حصول کا خاص ذریعہ ہے۔

ترکیب نماز یہ ہے!

دو رکعت نماز نفل حسب دستور پڑھ کر بعد سلام بروئے مدینہ منورہ کھڑے ہو کر صلوٰۃ غوثیہ گیارہ بار پڑھے اور سلام پڑھے پھر دعا مانگے زود استجابت کے علاوہ اسرار غوثیہ میں سے ہے۔

✣

صلوٰۃ غوثیہ یہ ہے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَّعْدَنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ مَخْزَنُ الْعَطَاءِ وَالنَّعَمِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ۔

سلام

یا نبی سلام علیک　　یارسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک　　صلوٰۃ اللہ علیک

محبت کے ساتھ سلام عرض کر کے دعا مانگیے
دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹا کھاتے

قطبی نماز

حضرت خواجہ اجمیر کے مرید تھے اوش آپ کا وطن تھا۔ ولادت ۵۸۲ھ میں ۱۴ ربیع الاول کو آپ کی وفات کا سن ۶۳۳ ہجری شمس الدین التمش کا زمانہ تھا۔

حضرت خواجہ قطب الاقطاب کا روزانہ بعد نماز عصر یہ معمول تھا کہ جس قدر ممکن ہو سکتا تھا۔ وَاللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

کا ورد کیا کرتے تھے۔ اور بعد نماز مغرب سنن ونفل سے فراغت کے بعد شکریہ ورد کی دو رکعت نفلیں پڑھتے تھے۔

حضرت بو علی شاہ قلندرؒ

آپ ہر قید سے آزاد تھے۔ حضرت مولا علیؑ سے نسبت تھی۔ ہمیشہ تہجد کے وقت زیر آسمان بیٹھ کر شیر کی نشست سے ہُو ہُو کا ورد فرمایا کرتے تھے اور اکثر یہ فرماتے تھے کہ میں نے جو کچھ پایا ہے۔ اسی سے پایا ہے۔ قلندری رنگ کے متوالے تجربہ کر کے دیکھیں۔

حضرت قطب الاقطاب

آپ کا مزار پانی پت میں ہے۔ اغلب ہے کہ آپ خواجہ قطب سے مستفیض ہوئے ہیں۔

بعد نماز پنج وقتہ مصلے پر ہی اپنے سیدھے ہاتھ پر سیدھے رخسار کو رکھ کر ہمیشہ سات مرتبہ یہ شعر پڑھا کرتے تھے۔

آمدگہ عہد ہا تازہ کنم
شد آنچہ شد گذشت آنچہ گذشت

خاص رموز واسرار میں سے ہے۔

حضرت خواجہ نقشبندیؒ کی دعا

روزانہ ایک مرتبہ آپ یہ دعا ضرور پڑھ لیتے تھے۔ آپ کی دعا کبھی بے بہا ہی ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا دَائِمَ الْعِزِّ وَالْمُلْکِ وَالْبَقَاءِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَالْجُوْدِ وَالْفَضْلِ الْعَطَاءِ یَا وَدُوْدُ ذِی الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ رَبِّ هَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ تَقَبَّلْ۔

مسکن آپ کا قصر عارفان بوار بخارا ہے۔ خواجہ کلاںؒ آپ کے شیخ تھے۔ ۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ تاریخ وفات ہے۔ مزار قصر عارفان۔

حضرت ہند الولیؒ کا معمول

یہ دعا حضرت خواجہ غریب نواز کے خاص معمول کی ہے۔ آپ روزانہ اسے ضرور پڑھ لیتے تھے۔ ولی کی دعا بھی بزرگ ہوتی ہے۔ دعا یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الَّذِیْ عَنَتْ لَکَ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَکَ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَکَ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتْ مِنْکَ الْقُلُوْبُ وَوَزَنَتْ مِنْکَ الْعُیُوْنُ اَنْ تُصَلِّیَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تُقْضٰی حَاجَتِیْ۔

یہاں اپنی دعا مانگے۔ حضرت خواجہ کا مزار پاک اجمیر میں ہے اور ۶ رجب کو عرس ہوتا ہے۔ ہزاروں آدمی شریک ہوتے ہیں۔

معمول المشائخ یومیہ

جن کا ورد حل المشکلات ہے۔

شنبہ	یا قاضی الحاجات
یک شنبہ	یا مفتح الابواب
دو شنبہ	یا مسبب الاسباب
سہ شنبہ	یا حی یا قیوم
چہار شنبہ	یا بدیع العجائب
پنج شنبہ	یا ذا الجلال والاکرام
جمعہ	لا الہ انت سبحانک انی کنت من الظالمین

یہ ہر روز پر جو اسم لکھا گیا ہے ۔ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھا جاتا
ہے یقین رکھنا چاہئے کہ یہ ورد مفتح الابواب ہے ۔ قاضی الحاجات
ہے ۔ دین و دنیا میں خدا کے انعامات سے مستفید ہونے کا ذریعہ ہے ۔

"ورد حضرت علیؓ شیر خدا"

آپ ہمیشہ عشرہ محرم کے دن ایک ہزار مرتبہ سورۂ اخلاص کا
ورد فرمایا کرتے تھے ۔ ساتھ ہی یہ بھی ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ اس
عمل کے عامل پر اللہ رب العزت خاص نظر توجہ فرماتا ہے ۔ جو کبھی
نہیں ہٹنے والی ہوتی و با اللہ التوفیق ۔
آپ یعنی مولا علی کی تاریخ شہادت ہے اکیس رمضان

ورد دافع الکرب و غم

حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلی رحمتہ اللہ علیہ ہمیشہ ۱۱
مرتبہ درود پاک تہجد کے وقت پڑھا کرتے تھے ۔ بعد ورد کے تہجد
کے نوافل آپ ادا فرماتے تھے ۔ اللہ تعالیٰ بھی ارشاد فرماتا ہے ۔
یا ایھا المزمل قم الیل الا قلیلاً
مخدوم جی حضرت سلطان نظام الدین اولیا کے خلیفہ اوّل تھے ۔

"ورد آیتہ کریمہ"

بڑے بڑے مشائخ کا معمول ہے اور حاجت روا ہو مشکل کشا
بھی ہے ایسا کوئی عمل کوئی ورد نہیں جس کی تعریف خود قرآن پاک
سے ملتی ہو ۔ روزانہ تین سو مرتبہ پڑھنے سے اثرات نمایاں ہوتے
ہیں ۔ مشکل آسان ہوتی ہے ۔ قسمت کی گرہ کھلتی ہے ۔

عمل شیطان

ایک دن حضور نے شیطان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا ملعون تو
یہاں کیوں آیا ۔ عرض کیا میں ملعون تو ضرور ہوں مگر جنت میں ضرور
جاؤں گا ۔ آپ نے پوچھا اس کی دلیل کیا ہے ۔ عرض کیا کہ حضور مجھے
ایک ایسا ورد بے بہا یاد ہے ۔ جو اسے پڑھتا ہے وہ جنتی ہے ۔ آپ
ابھی تعجب میں ہی تھے کہ جبریل حاضر ہوئے عرض کیا شیطان سچ کہتا
ہے ۔ لیکن یہ دعا مرتے وقت اس کے دل سے محو کر دی جائے گی ۔
البتہ آپ چاہیں تو اپنی اُمت کے لئے یاد فرمالیں وہ دعا یہ ہے ۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

یا الہ البشر یا عظیم الخطر یا سریع الظفر و یا حروف

الاثر ویا عزیز المالک یوم الدین بحق ایاک نعبد و ایاک
نستعین برحمتک یا ارحم الراحمین یا اللہ انت خیر الوارثین
فاللہ خیر حافظا وھو ارحم الراحمین ۔

حضرت مجدد صاحبؒ کا ورد خاص

آپ روزانہ بعد نماز صبح قل ھو اللہ پوری ایک ہزار بار مرتبہ
پڑھا کرتے تھے اور اس ورد کی بڑی ہی تعریف فرمایا کرتے تھے۔

حضرت بدر الہندؒ کا ورد!

حضرت مولانا بدر الہند شاہ بہاؤ الدین صاحب قادری بڑے
مشہور بزرگ چونڈہیرہ ضلع بلند شہر میں گذرے ہیں۔ آپ بڑے
صاحب رجوعات ہیں آپ دلائل شریف حزب البحر شریف کے
عامل بھی تھے۔ آپ سے اکثر اوراد کی اجازت فقیر صوفی وارثی کو بھی ملی
ہے۔ جو خاندانی مصفائی کے بے بہا تحفے ہیں اور اکثر قادری شاخوں
میں رائج ہیں حسب ذیل اوراد کی اجازت حاصل ہے۔ جو صاحب
ہمت رکھتے ہوں ان کو بھی میری طرف سے اجازت ہے۔
آپ کی تاریخ وفات ۲۶ ربیع الاول ہے۔ مزار چونڈہیرہ

ضلع بلند شہر میں ہے۔

لا الہ الا اللہ	ایک لاکھ مرتبہ	چالیس دن میں پڑھو	افضل الذکر ہے
ھو	چوبیس ہزار ,,	ترک حیوانات سے پڑھو	کثیر الفوائد ہے
حیی	بیس ہزار بانوے مرتبہ	ایک چلے میں پڑھو	استقامت بخشتا ہے
واحد	ترانوے ہزار چار سو بیس مرتبہ	ایک چلے میں پڑھو	ہر دلعزیز بناتا ہے
درود	بیس ہزار ایک سو مرتبہ	ایک دن میں پڑھو	یہ معمول پورا ہونے کے

کے بعد آدمی قادریہ خاندان میں بیعت ہونے کا اہل ہوتا ہے۔ آج کل
کون اس کا اہل ہے۔

خاندان نقشبند کا معمول

بعد ہر نماز سانس روک کر اللہ اللہ جسقدر کہا جائے۔ کہے
ترقی درجات کا سبب بنتا ہے۔

خاندان چشت کی ۱۲ تسبیح

لا الہ الا اللہ کی	۲ تسبیح	بعد تہجد کے
الا اللہ	۴ ,,	,,

اللہ اللہ " ۲ تسبیح بعد تہجد کے

اللہ اللہ بغیر ہائے ہوز ۲ " "

درود پاک ۱ " " پڑھے

خاندان وردی کا ورد

کلمۂ طیبہ بعد مغرب باآواز تین مرتبہ پڑھے۔

حضور غوث پاکؒ

روزانہ بعد تہجد۔ درود فرماتے ہیں۔

۱۱۱ مرتبہ لا الہ الا اللہ

" " اَنْتَ الْهَادِی اَنْتَ الْحَقُّ لَیْسَ الْهَادِیْ اِلَّاهُو

" " اَللّٰهُ حَاضِرِیْ اَللّٰهُ نَاظِرِیْ اَللّٰهُ شَاهِدِیْ اللہ مَعِیْ

" " ھا ھو ھی حی

" " یا سمیع یا بصیر یا لطیف یا خبیرُ

" " یا فتاح یا رزاق یا کریم یا وھابُ

" " یا رب یا نور یا حق یا مبین

" " اللہ اللہ اللہ ۳۳۳ مرتبہ

پھر طلب دعا فرماتے تھے۔

قصیدہ غوثیہ

یہ قصیدہ حضور غوث پاک کی وجدانی کیفیت کا فرمودہ ہے اور بڑے بڑے بزرگان کرام کے معمولات میں شامل ہے باجازت شیخ پڑھنے سے نتائج مرتب ہوتے ہیں بہت سی ضروریات میں کام دیتا ہے۔

قصیدۂ یہ ہے

سقانی الحب کاسات الوصال — فقلت الخمرتی نحوی تعالی

سعت ومشت لنحوی فی کئوس — فہمت لسکرتی بین الموالی

فقلت لسائر الاقطاب سلموا — بحالی وادخلوا انتم رجالی

وھموا واشربوا انتم جنودی — فساقی القوم بالوافی ملالی

شربتم فضلتی من بعد سکری — ولا نلتم علوی باتصالی

مقامکم العلی جمع ولکن — مقامی فوقکم مازال عالی

لنا فی الحضرۃ التقرب وحدی — یصرفنی وحسبی ذوالجلالی

انا البازی اشہب کل شیخ — ومن ذا فی الرجال اعطی مثالی

کسانی خلعۃ بطراز عزم — وتوجنی بتیجان الکمالی

واطلعنی علی سر قدیم — وقلدنی اعطانی سوالی

وولانی الاقطاب جمعا — فحکمی نافذ فی کل حالی
ولوالقیت سری فی بحار — نظاالماء غوراً فی رحالی
ولوالقیت سوی فی جبال — لاکت اختفت بین الرمال
ولوالقیت سری فوق میت — لقام بقدرۃ المولیٰ تعالیٰ
وما منہا شہرداودہور — تمر وتنقضی الا ما لی
وتخبرنی ما یاتی ویجری — تعلمنی بہ اقصر جیدالی
مریدی ہم وطب واشطح وغنی — وافعل ما تشاء فالاسم عالی
مریدی لاتخف واش فانی — عزوم قاتل عند القتالی
مریدی لاتخف اللہ ربی — عطانی رفعۃ نلت المنالی
طبولی فی السماء والارض دقت — وشادوش السعادت قد بدالی
بلاد اللہ ملکی تحت حکمی — ووقت قبل قلبی قد صفالی
نظرت الی بلاد اللہ جمعا — کخردلۃ علی حکم القتال
وکل ولی علی قدم فانی — علی قدم النبی بدر الکمالی
انا الجیلی محی الدین اسمی — واطلامی علی راس الجبالی
درست العلم حتی صرت قطباً — ونلت السعد من مولی الموالی
رجالی لایضام ہم جلیس — ولایخشی الجلیس ولایبالی
رجالی فی ہواجریم صیام — وفی مظلم اللیالی کالالالی

انا الحسنی والمخدع مقامی — واقدامی علی عنق الرجالی
وعبد القادر المشہور سمی — وجدی صاحب العین الکمالی
الٰہی سیدی صل وسلم — علیٰ طٰہٰ واصحاب وآلی

اول وآخر درود پاک ضرور پڑھنا چاہیے اس کا چلہ بھی کیا جاتا ہے۔ ترک حیوانات کے ساتھ مگر وہ اہل کو دیکھ کر اجازت خود زندگی کی دی جاتی ہے۔

سید الاستغفار

کا ورد بھی گناہ معاف کراتا ہے۔ احادیث میں ہے کہ سمندر کے جھاگوں کی برابر بھی اگر گناہ ہوں گے تو لا تقنطوا من رحمۃ اللہ سب کے سب اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے معاف ہو جائیں گے۔
ذالک یؤتیہ من یشاء واللہ ذو الفضل العظیم۔

حضرت سلطان الاولیاؒ کا معمول

آپ رمضان مبارک میں ہمیشہ یہ ورد کرتے تھے کہ عشرۂ اول سو مرتبہ روز پڑھتے تھے۔ ارحمنی یا ارحم الراحمین

عشرہ دوم سو مرتبہ ۔ اللھم اغفرلی ذنوبی یا رب العلمین
عشرہ آخریں سو مرتبہ ۔ اللھم اعتصمنی من النار وادخلنی معی والجنۃ یارب العلمین ۔

حضرت خواجہ تونسوی کا معمول

یہ قرآنی آیتیں جو ربنا سے شروع ہیں معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ حضرت خواجہ اللہ بخش صاحب تونسوی کے عمل و ورد میں بارہ مہینے رہتی تھیں اور آپ فرمایا کرتے تھے کہ میں اللہ تعالیٰ کے اس کلام سے بڑی بڑی نعمتیں پائی ہیں جن کا شکریہ ادا نہیں ہو سکتا ۔

احادیث سے ثابت ہے کہ خدا کے بزرگ و برتر کا اسم مطہر ذاتی ویسے اللہ ہے (جل جلالہ) مگر جس قدر وہ اسم گرامی رب سے خوش ہوتا ہے۔ اتنا کسی نام سے راضی نہیں ہوتا۔ غالباً اس وجہ سے حضرت محبوب سبحانی جناب شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے باسٹھ وعظوں کے آخر میں خاتمہ پر ربنا کہہ کر ہی دعا مانگی ہے ربنا سے شروع ہونے والی دعائیں جس قدر کلام پاک میں آئی ہیں ان سب دعاؤں کے مجموعے کو اگر کوئی شخص اپنا معمول بنائے۔ تو ہمارا یقین ہے اور ساتھ ہی یہ دعویٰ بھی ہے کہ ایک چلہ پڑھتے ہوئے نہ گزرے گا کہ

دعا خواہ کتنی ہی رفیع المرتبت دعا ہو۔ انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی۔ ان مبارک آیات کا ورد باعث برکات دافع بلیات اور حل المشکلات ہے۔ وہ دعائیں یہ ہیں۔

(۱) ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ۵ ربنا واجعلنا مسلمین لک ومن ذریتنا امۃ مسلمۃ لک وارنا مناسکنا وتب علینا انک انت التواب الرحیم ۵ ربنا وابعث فیھم رسولا منھم یتلوا علیھم اٰیٰتک ویعلمھم الکتٰب والحکمۃ ویزکیھم انک انت العزیز الحکیم ۵ ربنا اٰتنا فی الدنیا حسنۃ وفی الاخرۃ حسنۃ وقنا عذاب النار ۵

ربنا لا تؤاخذنا ان نسینا او اخطانا ربنا ولا تحمل علینا اصرا کما حملتہ علی الذین من قبلنا ربنا ولا تحملنا ما لا طاقۃ لنا بہ ۵ واعف عنا واغفر لنا وارحمنا انت مولانا فانصرنا علی القوم الکفرین ۵ ربنا لا تزغ قلوبنا بعد اذ ھدیتنا وھب لنا من لدنک رحمۃ ۵ انک انت الوھاب ۵ ربنا انک جامع الناس لیوم لا ریب فیہ ط ان اللہ لا یخلف المیعاد ۵ ربنا اننا اٰمنا فاغفر لنا ذنوبنا وقنا عذاب النار ۵ ربنا اٰمنا بما انزلت واتبعنا الرسول

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ١٠ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۝
١١ رَبَّنَا اِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ
مِنْ اَنْصَارٍ ۝ ١٢ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ
اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰ
تِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ۝ ١٣ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ رَبَّنَا
اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝ ١٤ رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ
لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ ١٥ رَبَّنَا لَا
تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ ١٨ رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ
قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ ١٩ رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا
وَّتَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ ۝ ٢٠ رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ وَاشْدُدْ
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ۝ رَبِّ
اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ ۝ رَبَّنَا
اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ
الْمُحَرَّمِ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ
النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ۝ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ

وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ الْحِسَابُ ۝ ٢٥ رَبَّنَا
اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝
٢٦ رَبَّنَا اَخْرِجْنَا مِنْهَا فَاِنْ عُدْنَا فَاِنَّا ظٰلِمُوْنَ ۝ رَبَّنَا
اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ رَبِّ
هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝ ٢٩ رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ
نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَغَفَرَ لَهٗ ۝ رَبِّ نَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰ
لِمِيْنَ ۝ ٣١ رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ ۝
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ ۝
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ
الرَّحِيْمٌ ۝ ٣٣ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَ
اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا
وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝

حزب البحر اور دلائل الخیرات

کے اوراد بڑے بڑے بزرگان سلسلہ کے معمولات میں رہتے
آئے ہیں اور ہمیشہ رہیں گے درحقیقت یہ اوراد ۔ اور یہ معمول مقبول ہی
بن چکے ہیں اور اپنی بے انتہا تاثیر دکھاتے ہیں بشرطیکہ باقاعدہ اجازت

مطبوعہ: انڈیا ٹیمپو پریس دہلی

قیمت

دو روپے پچاس نئے پیسے

ناز پبلشنگ ہاؤس پہاڑی بھوجلہ دہلی

فہرست مضامین

کسی عامل کامل سے حاصل کر کے معمول بنائیں جائیں اجازت حاصل کرنے
کا طریقہ یہ ہے کہ صاحب ورد ایک مرتبہ طالب سے پورا ورد سن لے اور
آپ کو صحیح بتا دے۔ بس اجازت حاصل ہو گئی حرمین شریفین میں
اسی طرح وشیوخ اجازت دیتے ہیں۔ فقیر صوفی وارثی کو وہیں سے یہ
شرف مل چکا ہے۔ اور یہاں اکثر طالبان کو یہ فیض پہنچایا ہے۔ اب
بھی جو صاحب چاہیں۔ تو اس نعمت سے بہرہ اندوز ہو سکتے ہیں۔

دعائے بزرگ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ وَلَا اَسْئَلُ غَیْرَكَ وَاَرْغَبُ اِلَیْكَ وَ
لَا اَرْغَبُ اِلٰی غَیْرِكَ اَسْئَلُكَ یَا اَمَانَ الْمُخَالِفِیْنَ وَجَاءَ
الْمُسْتَجِیْرِیْنَ اَنْتَ الْفَتَّاحُ ذُوالْخَیْرَاتِ مُقِیْلُ الْحَسَرَاتِ
وَمَاحِیَ السَّیِّئَاتِ وَكَاتِبُ الْحَسَنَاتِ وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ
اَسْئَلُكَ یَا فَضْلَ الْمَسَائِلِ كُلِّهَا وَاَنْجَحِهَا الَّتِیْ لَا یَنْبَغِیْ
الْعِبَادَ وَاِنْ یَسْئَلُكَ اِلَّا بِهَا وَبِكَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ اَنْتَ
الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ اَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْمَلِكُ الْغَنِیُّ فَاغْفِرْلِیْ وَتَجَاوَزْ

عَنِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَخُذْ بِیَدِیْ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ یَا
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

ورد آیۃ الکرسی

جو خواجگان سلسلہ کے معمولات مختلف طریقوں سے رائج ہیں۔
مگر یہ طریقہ بڑا زود اثر بڑا موثر بڑا کارگر ثابت ہوا ہے۔ یہ دعا بعد ہر فرض نماز
کے اکہتر دفعہ پڑھی جاتی ہے۔ پہلے ہی دن یہ کرشمہ دکھاتا ہے کہ گدھے
کی سی آواز سنائی دیتی ہے۔ لیکن اس سے ڈرنا نہیں چاہیے۔ دوسرے
دن کسی کے آنے کی امید سی معلوم ہوتی ہے۔ تیسرے دن تین جانور آتے
ہیں جو پاس سے گذر جاتے ہیں۔ ڈرے نہیں۔ خوشبو لوبان اگر کی بتی
خوب جلائے پھر دیوار پھٹتی ہے۔ اور موکل برآمد ہوتا ہے۔ فوراً
اس سے غلام کے طور پر ایک موکل طلب کرے۔ وہ انگوٹھی دے
تو لے لے مگر

یا مالك كند باس احسینی بحضورك

تین مرتبہ پڑھے

وہ فرمانبردار ہو جائے گا۔ یہ ورد علامہ غزالی بھی کیا کرتے تھے اور

انھیں سے یہ عمل درود آج تک رائج ہے ۔

وردِ سورۂ فاتحہ

جو حضرت ابن محی الدین عربی کا معمول تھا ۔ وہ ہر ماہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پُرفتوح کو ایصالِ ثواب نذر کیا کرتے تھے ۔

پہلی شب ۹۹ بار الحمد پڑھتے تھے اسمائے حسنہ ایک مرتبہ

دوسری شب ۹۸ بار " " " دو "

اسی طرح پندرھویں تاریخ تک ہر ماہ الحمد گھٹاتے تھے اور اسماء بڑھاتے تھے ۔

پندرھویں تاریخ کے بعد الحمد بڑھاتے تھے اور اسما گھٹاتے تھے ۔
ایک مہینہ تک ہر مہینے ایسا ہی کرتے تھے ۔ ان کا قول ہے میری کبھی کوئی مشکل سے مشکل مراد بھی نہ اٹکی رہی ۔ فوراً حل ہو جاتی تھی یہ عمل فارسی کی اک بڑی پرانی قلمی کتاب سے حاصل ہوا ہے ۔ مگر ابھی تجربہ کی نوبت نہیں آئی یقین ہے کہ ضرور پُراثر اور کارگر ہوگا ۔

صاحبِ لطائف

لکھتے ہیں کہ بڑے بڑے بزرگ خدا رسیدہ انسان ذیل کے ورد

کے عامل رہے ہیں ۔ اور اس ورد سے انھوں نے بڑے بڑے اسرار و رموز مشاہدے کئے ہیں ۔

روزانہ صبح نماز کے بعد معمول بنا لے ۶۶ مرتبہ پڑھنے کا ۔

کٓہٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ

حضرت امامِ اعظم کا معمول

آپ فرماتے ہیں یہ دو رکعت نمازیں میری معمول ہیں بعد میں آیۃ الکرسی اور استغفار بھی پڑھتا ہوں حل المصائب اور قضائے حاجات میں بھی آزمایا ۔ بڑی زود اثر ہیں ۔ دو نفل پڑھ کر خاص طور پر آیۃ الکرسی پانچ مرتبہ اور استغفار پڑھنا ایک مرتبہ خدا کے فضل سے اپنے اثرات سے نوازتے ہیں ۔

وَاللہُ مُعطِی بِغَیرِ حِساب ۔

”خاندانِ قادریہ کے اکابر کا دوسرا معمول“

اکثر بزرگانِ کرام بعد نمازِ اشراق اس دعا کا ورد معمول کیا کرتے تھے یہ دعا متبرک حاجیوں کی دُعاؤں میں بھی شامل ہے کسی ایسی مقبول زبان کے نکلے ہوئے مبارک الفاظ ہیں ۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِیْمَانًا وَّفَضْلًا دَائِمًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّسَعْیًا
مَّشْكُوْرًا وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّدُعَاءً مُّسْتَجَابًا وَّلِقَاءَ اللّٰهِ نَصِیْبًا وَّ
جَنَّةَ فِرْدَوْسًا وَّعَقْلًا كَامِلًا وَّعِلْمًا نَافِعًا وَّنَعِیْمًا مُّقِیْمًا وَّصَلَّی اللّٰهُ
تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔
بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

وردِ بلالی

حضرت بلال رضی اللہ تعالےٰ حضور صلعم کے بڑے سچے غلام تھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ كَمَا هَلَّلَ اللّٰهُ كُلُّ شَیْءٍ وَّكَمَا یُحِبُّ اَنْ یُّهَلَّلَ
وَكَمَا یَنْبَغِیْ الْكَرِیْمُ وَجْهُهٗ وَعَزَّ جَلَالُهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَمَا
حَمِدَ اللّٰهَ كُلُّ شَیْءٍ وَّكَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّحْمَدَ وَكَمَا یَنْبَغِیْ
الْكَرِیْمُ وَجْهُهٗ وَعَزَّ جَلَالُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ كَمَا سَبَّحَ اللّٰهَ كُلُّ
شَیْءٍ وَّكَمَا یُحِبُّ اللّٰهُ اَنْ یُّسَبَّحَ وَكَمَا یَنْبَغِیْ الْكَرِیْمُ وَجْهُهٗ
وَعَزَّ جَلَالُهٗ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ كَمَا كَبَّرَ اللّٰهَ كُلُّ شَیْءٍ وَّكَمَا یُحِبُّ
اللّٰهُ اَنْ یُّكَبَّرَ وَكَمَا یَنْبَغِیْ الْكَرِیْمُ وَجْهُهٗ وَعَزَّ جَلَالُهٗ۔

معتبر روایات سے اس امر کا یقین ہوتا ہے کہ یہ ورد بعد ہر نماز کے حضرت بلال کے معمول میں رہا ہے۔

حضرت خواجہ حسن بصریؒ

بار بار وجدانی کیفیت میں یہ نعرے لگایا کرتے تھے انھیں کیف آتا۔

لا الٰہ الا اللہ	اَمْنِیْ بِهَا عُمْرِیْ	ہے
لا الٰہ الا اللہ	اَدْخُلُ بِهَا قَبْرِیْ	حضرت
لا الٰہ الا اللہ	اَخْلُوْ بِهَا وَحْدِیْ	خواجہ
لا الٰہ الا اللہ	اَلْقٰی بِهَا رَبِّیْ	حسن
وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ!		بصری

۲۱ھ میں پیدا ہوئے۔ آپ اویس قرنی کے پوتے تھے۔ آپ کو حضرت علی سے استفادہ تھا ۵ رجب سنہ ۱۱۰ھ سن وفات ہے۔ مزار شریف بصرے سے تین کوس پہ ہے۔

درود و ورد

(فضیلت درود)

دلائل الخیرات میں ہے۔ درود پاک جب منہ سے نکلتا ہے تو ستر ہزار سر کی اک چڑیا بن جاتا ہے۔ جس کے ستر ہزار بازو ہوتے ہیں۔

ہر بازو میں ستر ہزار پر ہر پر میں ستر ہزار سر پھر سر میں ستر ہزار چہرے ہر چہرے میں ستر ہزار منہ ہر منہ میں ستر ہزار زبانیں ہوتی ہیں ہر زبان سے وہ تسبیح کرتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کی جس کا ثواب درود خواں کے اپنے اعمال میں درج کیا جاتا ہے۔

ہر کہ شک آرد کافر گردد

ان اللہ علیٰ کل شیءٍ قدیر

فتنوں سے محفوظ رہنے کے لئے

اس دورنگی دنیا کے بکھیڑوں سے اللہ کے نیک بندوں نے علیحدگی ہی اختیار کی ہے۔ مگر یہ ظالم پھر بھی انھیں لپٹتی رہی۔ وردِ ذیل اپنے تمام مخصوص سے اور آلائش سے ہر اپنے ورد کرنے والے کو ہر فتنہ سے بچاتا ہے اور درود پڑھنے کا ثواب عظیم الگ خدا سے دلاتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ اللھم اعصمنی من شر الفتن وعافنی من جمیع المحن و اصلح منی ما ظھر وما بطن ونق قلبی من الحقد و الحسد ولا تجعل علی تباعۃ لاحد وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ سیدنا النبی والامی وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم۔

نمازِ سلطان الاولیاء

حضرت سلطان الاولیاءؒ دہلویؒ جنھوں نے بیس برس متواتر روزے رکھے۔ اور شب بیدار رہے۔ جو سلسلہ چشتیہ نظامیہ کے سربراہ ہیں آپ مولانا قطب الدین کاشانی کی اقتداء میں نماز پڑھنے کے لئے پانچوں وقت بڑا فاصلہ طے کیا کرتے تھے۔ انھوں نے پوچھا کہ آپ اتنی دور نماز پڑھنے کے لئے کیوں آتے ہیں۔

"فرمایا" حدیث میں ارشاد ہے کہ جس نے کسی عالم باعمل کے پیچھے نماز پڑھی اس نے گویا نبی کے پیچھے نماز پڑھی نہ اب ایسے نمازی نہ مقتدی۔

حالانکہ مولانا درویشوں کے قائل بھی نہ تھے حضرت سلطان الاولیاء پر دن چڑھے تک تلاوت قرآن و وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ آپ کا ارشاد کہ قرآن پاک کی تلاوت بھی سو وظیفوں کا ایک وظیفہ ہے اس زمانے میں تلاوت تو درکنار لوگوں نے قرآن پڑھنا بھی چھوڑ دیا ہے۔ بعد نماز عشاء آپ پھر حجرے میں چلے جاتے اور عبادت فرماتے۔ آپ درود شریف بڑی مقدار میں پڑھا کرتے تھے۔ اور درود کو بہترین

وظیفہ بتاتے تھے۔

بختیاری درود

سید الاولیاء میں ہے کہ حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ ہمیشہ حالت استغراق میں رہتے سن ولادت آپ کا ۵۸۲ھ ہے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَنَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ وَرَسُوْلِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ۔ تین ہزار بار روزانہ پڑھا کرتے تھے۔ اور ساتھ ہی یہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس درود پاک کا پڑھنے والا اپنی زندگی میں زیارت رسول سے محروم کبھی نہیں رہ سکتا جس کا دل چاہے آزما دیکھے۔

آپ کا مزار دلی قطب صاحب میں ہے آپ خواجہ اجمیر کے خلیفہ اول تھے ۱۴ ربیع الاول تاریخ وفات ہے۔ کاکی بوجہ حوض شمسی میں سے کاک نکلنے کے آپ کا لقب پڑ گیا۔

فضل رحمان

حضرت مولانا فضل الرحمن صاحب گنج مراد آبادی دفع نظر کے لئے اور سخت سے سخت مرض میں ایک مرتبہ بسم اللہ ایک مرتبہ لاحول اور تین

مرتبہ الحمد شریف پڑھ کر مریض پر دم کرتے تھے۔ ہر شخص کے لئے اس ورد کی آپ نے اجازت بھی عام کر دی تھی۔ چنانچہ آج بھی مفید ہے۔

ورد حضرت بوعلی سینا

آپ ہر نماز کے بعد سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم ایک سو گیارہ بار پڑھا کرتے تھے۔ چنانچہ حکمت و دانش میں بھی کمال حاصل کر کے رہے۔

ورد حاجی شبیر میاں پیلی بھیتی

معتبر روایات سے پتہ چلا ہے کہ پیلی بھیت والے شاہ جی میاں اُمّی محض تھے آپ روزانہ الف سے یا تک تمام حروف کا دور فرمایا کرتے تھے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ لطائف ستہ جاری ہو گئے اور نہایت کامل و اکمل بزرگ گزرے ہیں اب بھی اگر کوئی الف سے ی تک پڑھ کر تیل پر دم کر دے گا تو یہ تیل جوڑوں کے درد پر ملنے سے صحت عطا کرتا ہے۔

حضرت مجدد صاحب کا معمول

* چاشت کے وقت اٹھ کر رکعتیں پڑھتے تھے۔ جن میں بعد

فاتحہ بسم اللہ - والشمس، واللیل، والضحیٰ اور چاروں قل پڑھتے تھے۔

* کھانے سے پہلے دسترخوان پر پہلے بسم اللہ الذی لا یضر مع اسمہ شیٔ فی الارض ولا فی السماء وھو السمیع العلیم - پڑھ لیتے تھے۔
* آدھی آدھی رات ایک ہی رات - قیام میں گذر جاتی تھی۔
* آپ تہجد کی نفلوں میں اکثر سورۂ یٰسین تلاوت کرتے تھے اور سورۂ یٰسین کے فضائل کے بڑے معترف تھے۔ ختم تہجد پر سورہ آلِ عمران بھی پڑھتے تھے۔
* سات مرتبہ والحکیم گیارہ بار واحدہٗ لا الٰہ الا ہو الرحمٰن الرحیم ہ اکثر ورد میں رہتا تھا۔ نماز اشراق میں بانتظام ادا فرماتے تھے۔ اس کے بعد مراقبہ بھی فرماتے۔
* ارشاد فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک عمل بھی اللہ تعالےٰ کی مرضی کا معلوم ہوجائے اور اس پر عمل ہونے لگے تو بسا غنیمت ہے۔ کلمہ لا الٰہ الا اللہ محمد الرسول اللہ کا ورد لازمی تھا۔ کلمہ کے متعلق آپ کا خیال تھا کہ صرف ایک کلمہ کے پڑھنے پر ہی خدائے تعالےٰ کائنات کو بخش دے۔
* یہ بھی رائے تھی۔ کہ جیسا پڑھنے والا اہم ہوگا کلمہ کا پڑھنا

اہم نتیجہ رکھتا ہوگا۔

* اس بات کی برابر کوئی عمل یا ورد نہیں کہ تنہائی میں میٹھا کلمہ پڑھتا رہے۔
* چاشت کے وقت آٹھ رکعت بھی پڑھتے تھے۔
* جن فرضوں کے بعد سنت نہیں ہے۔ ان میں تو خیر ورنہ بعد سلام و دعا سنتیں فوراً ادا کرتے تھے۔
* جب گھر سے باہر جاتے تو پڑھتے تھے۔

تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ تَعَالیٰ وَاعْتَصَمْتُ بِاللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ہ

مَا اَصَابَکُمْ مِنْ مُّصِیْبَۃٍ فَبِمَا کَسَبَتْ اَیْدِیْکُمْ ہ

اللہ رب العزت سب مسلمانوں کو نیک اعمال کی توفیق دے آمین

آپ کا مزار سرہند شریف میں ہے۔

حق حق حق

حضرت شاہ احمد عبدالحق رودولوی کے سلسلے میں ہر نماز فرض کے تین مرتبہ حق بلند آواز سے کہتے ہیں۔ اور یہ طریقہ ان کو یاد آور ہوتا ہے۔ فیوضات باطنی سے صابری سلسلے سے نسبت صحیح قائم ہو جاتی ہے۔

~~~
~~~

ہر درود کے بعد پڑھنے کا وِرد

صاحب الدلائل کا معمول تھا کہ وہ ہر منزل کے بعد یہ دُعا پڑھتے تھے۔ اللھم مرالملائکۃ السیاحین الذین خلقتہم لتبلیغ ھدایا الصلاۃ من الامۃ الی حضرۃ النبی وحبیبک ان یبلغوا ھذہ الھدیۃ من ھذا الفقیر ......یہاں اپنا نام لکھئے۔
برحمتک یا ارحم الراحمین۔

قلندریہ سلسلے

ہیں حق حق کے نعرے ۱۰۰ لگائے جاتے ہیں۔ اور حق قلندر دلا کر پہنچے ہیں۔

ذکر اسدی

حضرت مولا علی رضہ سے منسوب ہے۔ آپ شہر کی نشت پر بیٹھ کر ہُو ہُو کی ضربیں لگاتے تھے اس ذکر کی مداومت سے بڑے فائدے ہیں درازی عمر ہوتی ہے۔ جلال وہیبت چہرے سے ٹپکتی ہے۔ رجوع الی اللہ کی مشق بڑھتی ہے۔ آواز میں اثر پیدا ہوتا ہے مگر تنہائی اور خلوت یا

شہر سے باہر جنگل میں جاکر یا دریا کے کنارہ پر اس کی مشق ومداومت کرنی چاہیے۔

صابری متوالے

حضرت میاں مظہر علی شاہ صاحب میرٹھی جو نہایت پُرانے درویش تھے اور حضرت شاہ خاموش شاہ صاحب حیدرآبادی کے خلفاء میں سے تھے اگرچہ اُمّی تھے۔ مگر بڑے بڑے پڑھے لکھے ان کے سامنے لب کُشائی نہیں کرسکتے تھے۔ باوضع فقیر تھے۔ صاحب حال تھے۔ وہ اپنے معمول میں دیکھا گیا ہے۔ کہ اس شعر کی تکرار کیا کرتے تھے۔ اور کیف حاصل کیا کرتے تھے اِک عجیب سماں ہوتا ہے جب وہ اس شعر کو پڑھتے تھے۔ اکثر جگہ دم درود مریضوں پر بھی یہی شعر دم کر دیتے تھے دیکھنے والے شاہد ہیں۔ خدا جانے اس شعر میں کیا کرامات ہے۔

شعر یہ ہے ے

ندارم ذوق اندی نہ خیال پاک دامانی
مرا دیوانہ خود کُن بھر رنگے کہ میدانی

صلحائے اُمّت کا شغل النحد

جس وقت گردنے دی وارد ہر رونگٹا بولا اللہ ہو

الحذ نے رنگ دیا تن من   سُبحان اللہ سبحان اللہ

آنکھ کان ناک موند کر نام نرنجن لے

بھیت کے پٹ جب کھلیں باہر کے پٹ دے

الحذ کو سلطان الاذکار بھی کہہ دیتے ہیں، یہ شغل حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سرکار دو عالم صلے اللہ وسلم سے حاصل فرمایا تھا اور سب سے زیادہ آسان ہے۔ اور پُر کیف بھی ہے۔

یہ آخر شب میں کیا جاتا ہے خلوت لازمی ہے۔ آنکھ کان ناک بند کر دیئے جاتے ہیں مگر سانس نہیں روکا جاتا۔ اس وقت ایک آواز جیسے نہر کی جھال پر پانی گرنے کی ہوتی ہے۔ مگر کچھ روز ہی میں وہ آواز گوناگوں رنگ اختیار کر کے مشاہدات کی دُنیا میں پہنچا دیتی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی یاد رکھئے کہ غیر متوجہ قلب کی دُعا خدا تعالےٰ قبول نہیں فرماتا اس لئے جب دُعا مانگنی چاہیے حضور قلب سے۔

حبس دم

کا نام تو سب سے سنتے چلے آئے ہیں حبس بحر شاید کسی نے سُنا ہو یاد کیجئے کہ یہ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی نظر اقدس آپ کے اشارۂ سبابہ سے آگے نہ بڑھتی تھی یہ ورد ہر صورت

سے محفوظ رہنے کے لیے اکسیر ہے۔ تجربہ کر دیکھو۔

مراقبہ تلاوت

اکثر بزرگان کرام کا یہ شعار رہا ہے۔ کہ وہ قبل از تلاوت کلام پاک یہ مراقبہ ضرور کر لیتے تھے۔ کہ میں خدا کے سامنے بیٹھا ہوں۔ اور قرآن پاک خدائے تعالیٰ کو سُنا رہا ہوں پھر اگر تلاوت کرے گا۔ تو ایک خاص حظ و کیف حاصل ہو گا۔

پنج آیات

حضرت شاہ وارث حسین صاحب لکھنوی رح کا معمول تھا۔ کہ وہ حسب ذیل پانچوں آیات ایک ایک سَو بار ضرور پڑھ لیا کرتے تھے۔

(۱) آیۂ کریمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(۲) " رَبِّ اِنِّی مَسَّنِیَ الضر وانت ارحم الراحمین

(۳) " افوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد

(۴) " حسبنا اللہ ونعم الوکیل نعم المولیٰ ونعم النصیر

(۵) " رب انی مغلوب فانتصر۔

نوٹ :- یہ آیات فقیر صوفی وارثی کا معمول بھی ہے۔

سنۃ جدیدہ

حضرت شاہ وارث حسین صاحب لکھنوی رح فرماتے ہیں کہ محرم کا چاند دیکھ کر گیارہ بار درود غوثیہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر پھیرے تمام سال اس کی برکت کا ظہور ہوگا۔

(درود غوثیہ یہ ہے)

صلی اللہ تعالیٰ علی النبی الامی محمدن الجود والکرم وآلہٖ واصحابہٖ وسلم مخزن العطا والختم۔

وردِ آخری چہار شنبہ

- ذی الحج کے آخری بدھ کے دن دو رکعت نفل پڑھے بعد فاتحہ تین تین بار یہ سورتیں پڑھے۔
- پہلی رکعت میں :- سورۃ اخلاص، وانا اعطینٰک اور قل اعوذ برب الفلق۔
- دوسری رکعت میں :- قل ہو اللہ، کوثر اور قل اعوذ برب الناس پڑھے پھر دعا مانگے۔

انشاء اللہ کرم پروردگار کا نزول ہوگا۔ اور تمام سال زندگی عیش و آرام سے گذرے گی۔

دُعائے خضری

یہ ورد بڑا مجرب ہے۔ تنگیاں ٹھیک رہتی ہیں مرادیں بر آتی ہیں تمالی حالات بہتر ہوتے ہیں۔ تین مرتبہ یٰسین شریف پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللھم یا ذا المن ولا یمن علیہ یا ذا الجلال والاکرام یا ذی الطول والانعام لا الہ الا انت یا ظہیر اللاجین ویا نجاء المستجیرین ویا صریخ المستصرخین ویا من الخائفین ویا دلیل المتحیرین ویا غیاث المستغیثین یا ارحم الراحمین اللھم ان کنت کتبتنی عندک فی ام الکتاب شقیا ومحروما او مطرودا او مقتورا علی فی الرزق فامح وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

حافظ کریم الدین شاہ مجذوب کا معمول

موضع ایچولی کے رہنے والے ہیں یہ گاؤں میرٹھ شہر کے قریب

جوار ہی میں ہے۔ تمام شہر میرٹھ اور دُور دُور کے ہندو مسلمانوں کی
رجوعات تھی۔ مشہور تھا جس کا لے جایا ہوا گوشت اور پراٹھے کھالیں گے
اس کا کام بننے میں دیر نہ لگے گی بڑے سلیقہ زبان تھے۔ جو کہہ دیتے
تھے مشکل ہی سے ٹلتا تھا۔ معمول یہ تھا کہ جس کا کھانا کھالیں گے۔
وہ بامُراد ہے۔ اس لئے ہر شخص کھانا کھلانے کا آرزومند ہوتا تھا۔
بہت سے لوگوں کا یہ مشاہدہ ہے کہ اگر بیس آدمی کھانا لے جاتے
تھے اور بیسوں کا کام ہونا ہوتا تھا۔ تو بیسوں کا کھانا آپ کھالیتے
تھے جس کا نہ کھاتے وہ مایوس چلا آتا۔ اور پھر جاتا زیرلب کچھ پڑھتے
رہتے تھے۔ پاکستان بننے پر انتقال ہوا ہے۔ عجیب بزرگ تھے۔ جو
معمول میں سو روٹی کھالیں پچاس کھالیں اور سب ہضم یہ غالباً اُن کا
تصرف تھا۔ فقیر صوفی وارثی ان کے چالیسویں میں شریک ہوا تھا بلکہ
تقریر بھی کی تھی۔ میاں امام الدین صاحب حضرت حافظ صاحب
صوفی وارثی کا شاگرد بھی تھا۔ اس لئے اور بھی زیادہ حافظ صاحب کو
قریب سے دیکھنے کا موقع ملتا تھا بہرحال ان کا ارشاد ہے۔ محمدؐ محمدؐ
کوئی بانوے مرتبہ پڑھ کر دعا مانگے تو ضرور قبول ہوگی۔

طبقات الکبریٰ

میں ہے کہ ہر شخص ہر اللہ کے بندہ مقبول نے اپنے متوسلین

کو خدا کا نام لینے کی تحریک کی اور اللہ اللہ کرنے کا طریقہ بتایا چنانچہ
ہمارے سرکار سیدنا امام الاولیاء حضرت الحاج وارث علی شاہ صاحب
ادام اللہ عشقہ نے بھی اپنے مریدین سے باستثنا چندے ہی فرمایا کہ اللہ
اللہ کیا کرو۔

اللہ اللہ گفتن اللہ مے شود
ایں سخن حق است باللہ مے شود

بعض کے واسطے آپ کچھ پابندیاں بھی عائد فرما دیتے تھے بعض
کو ذکر ما، بعد کا حکم ہوتا تھا جیسا کہ شاہ شاکر اسم ذات کا ذکر کیا کرتے
تھے بعض کو پاس انفاس کی ہدایت ہوتی تھی۔ جیسا کہ حکیم عبدالاحد شاہ
صاحب کو بعد وصال بھی آپ کا لقب جاری ہی رہا۔ اور آپ نے
یہ حکم فرمایا کہ دفن کر دیا جائے عاشق کا لقب مرا نہیں کرتا ہے

زندہ ہو جاتے ہیں جو یار پہ مر جاتے ہیں

بہرحال ہر بزرگ نے اُمت محمدیہ کو آکر کچھ فیض ہی پہنچایا۔

بسم اللہ شاہ

ان کی ایک سیاح سے ملاقات ہوئی جو بات بات پر کہا
کرتے تھے۔ کہ بسم اللہ پڑھ جب اُن سے پوچھا گیا۔ حضرت بسم اللہ

فائدہ دینی ہے۔ جو بار بار آپ بسم اللہ پڑھنے کی تحریک کرتے
ہیں تو فرما دیا کرتے تھے۔ کہ بسم اللہ کے انیس حرف ہی تو دوزخ
کے پہرہ دار ہیں۔ مگر یہ تجربہ شاہد ہے۔ کہ جس کو انھوں نے لکھ کر
دے دی اُس کا کام فوراً بن جاتا تھا جس پر انھوں نے بسم اللہ
دم کر دی۔ وہ خواہ کتنے ہی دن کا بیمار ہو چند روز ہی میں اچھا
ہو جاتا تھا حق تو یہی ہے ؎

اُس کے الطاف تو ہیں عام شہیدی سب پر
ہم سے کیا ضد تھی اگر ہم کسی قابل ہوتے

کاش مسلمان دوسروں کی طرف تک تک دیکھنے کے عوض اپنے
گھر کی ہی دولت کو لے کر بیٹھیں اور دیکھیں کہ اُن کے پاس کیسے کیسے
بیش بہا جواہر ہیں جن کی انھیں قدر نہیں۔

حافظ اللہ بخش رح

نابینا میرٹھ کی ایک مسجد میں پیش امام تھے۔ بڑے صاحب
سوز و گداز بزرگ تھے ان کی عادت تھی کہ اکثر ان کے ورد زبان
یہ رہتا تھا۔ جَل تو جلال تو قدرت کمال تو
آئی کو ٹال تو، ٹال تو

جس مقدمہ جس کام کے لئے انھوں نے پڑھ دیا بس سمجھ لیجئے
کام بننے میں پھر دیر ہی نہیں لگتی۔ فقیر صوفی وارثی نے مذاقاً ان
سے پوچھا تھا کہ حافظ صاحب آپ یہ کیا پڑھا کرتے ہیں اُسی روز
ایک اہم مقدمہ میں گرفتار ایک شخص اپنی فریاد اُن کے سامنے لایا تھا
انھوں نے یہی پڑھا اور کہہ دیا کہ جا مقدمہ جیتنے کی مٹھائی لے کر
آنا۔ اللہ تعالٰے نے ایسا کرم کیا کہ وہ اُسی دن مقدمہ جیت گیا۔ میں نے
پوچھا حافظ صاحب اس فقرے میں ایسی بات ہی کیا ہے جو قرآنی
آیتوں جیسا اثر رکھتا ہے۔ فرمایا میاں یہ فقرہ فقرہ نہ سمجھو۔ ایک
بڑے مجذوب قلندر کا فرمودہ ہے۔ انشاء اللہ ہمیشہ کام دیگا۔
خدا کے مقبول بندوں کا فرمایا ہوا خدا کے حکم سے ہوتا ہے
اس میں شک نہیں کرنا چاہئے ہمارے علم میں دو چار واقعہ تو اب
بھی ایسے محفوظ ہیں۔ جو ہماری تحریر کے مؤید ہیں اور فی الواقع۔

گفتۂ او گفتۂ اللہ بود
گرچہ از حلقوم عبد اللہ بود

کھانا کھلانا

تقویٰ و طہارت ہی پر نجات و فضل کا مدار نہیں ہے نماز روزہ

ہی صرف اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کا سبب نہیں ہے۔ بلکہ

طریقت بجز خدمتِ خلق نیست
بتسبیح و سجادہ و دلق نیست

اکثر بزرگوں نے بھوکوں کے پیٹ بھر کر ایک شہزادے نے زخمی گدھے کے پلان پر اپنی شالی چادر ڈال کر ایک بزرگ نے ایک بھوکی کتیا کا پیٹ بھر کر مقبولیت حاصل کرلی ہے۔ خدا اسے رب العزت تو نیت اور حسن خدمت کو دیکھتا ہے۔ کہ میری مخلوق کے ساتھ کیا برتاؤ کرتا ہے۔ یاد کیجئے کہ صرف مہمان بسم اللہ نہ پڑھنے پر حضرت خواجہ سے جواب طلب کر لیا گیا تھا۔ اور مسجد کے در میں کھڑا ہو کر ہوا روکنے والا مسجد میں سونے والوں کو آرام پہنچانے والا انعام وہی سے نوازا گیا تھا۔ بھلا جو اس کی مخلوق کی خدمت کرے گا۔ وہ کیوں نہ اس کے انعامات سے مشرف ہوگا۔

آدمی پہلے محبت میں بگڑ لے تو بنے
خاک میں جب ملے ورنہ تو شگوفہ نکلے

میٹھا مزار

موضع پھپھونڈہ تھانہ کھرکھودہ ضلع میرٹھ میں سڑک ہاپوڑ پر میرٹھ

پانچ چھ کوس کے فاصلہ پر ایک مزار قدیم زمانے کا بنا ہوا ہے۔ صاحب مزار کا نام میاں رکن الدین مصری تھے۔ ۱۴ ربیع الثانی کو عرس بھی ہوتا ہے شہر میرٹھ سے بڑے لوگ شرکت کرتے ہیں۔ عام طور پر مزار شریف کو صرف یہ دیکھا ہے۔ کہ اس گاؤں کے رہنے والے ہندو ہوں یا مسلمان دو منزلہ مکان نہیں بناتے اور نہ اس گاؤں میں آج تک خس پر پلے اتے ہیں اول تو ایسا کرنے والے کو متنبہ کر دیتے ہیں۔ ورنہ وہ نیست نابود ہو جاتا ہے۔ اور یہ ہی دستور کئی سو سال سے در رجہ ہے مشاہدہ بتاتا ہے۔ کہ جس نے مزار پر جا کر چادر پیش کردی۔ اس کی مراد خدا نے ری کردی لوگ وہاں اور حضرت حاجی گنج علم صاحب کے مزار پر اپنے تھ سے اور میرٹھ میں حاجی صاحب کے مزار پر درخواست خوشخطی ھاتے تھے۔

خدا کی شان دیکھئے چند ہی روز میں خط ٹھیک ہو جاتا تھا۔

ن بزرگ کی نسبت عام طور پر یہ مشہور ہے کہ انھوں نے شادی ی نہیں کی تھی اور ہمیشہ محویت و سکر کے عالم میں رہتے تھے۔

محمدؐ پناہ کے مزار

ضلع منٹگمری میں پاک پٹن کے قریب عارف والا ایک مقام ہے

رہتے ہیں محمد پناہؒ کے مزار کا گاؤں گھمیر نامی ہے۔ وہاں محمد پناہ صاحب کا مزار ہے۔ سید ہیں اور کمہار اُن کے آستانہ کے خادم ہیں۔ آستانہ بنا ہوا ہے اسو برس کا زمانہ ہوا، ان بزرگ کو رجوعات خلق بھی ہے۔ بابا صاحب کے خدام میں سے کہے جاتے ہیں۔ آپ کے پاس پانی بھرتے تھے۔ ایک کُتیا نے بچے جنے وہ ٹھٹی میں گر گئی تھی انہوں نے اس کی خدمت کی آرام پہنچایا۔ اللہ تعالیٰ کے کرم سے صاحب باطن ہو گئے اگرچہ بے علم تھے۔ مگر سورۃ اِنّا انزلنٰہُ فی لیلۃ القدر بڑے شوق سے پڑھا کرتے تھے۔ آخر خدا نے یہ قدر کی کہ اب ان کا مزار مرجع مخلوق بنا ہوا ہے۔ اور محمد پناہ کے لقب سے عوام میں مشہور ہیں۔ یہ حالات ہمارے دوست مولوی ولی محمد صاحب نے بتائے ہیں۔ کیونکہ وہ اکثر اُن کے مزار پر قیام کر چکے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ حالیہ سبب کے زمانے زمانہ میں یہ گاؤں صرف انھیں بزرگ برکت سے محفوظ رہا۔

اکابر خواجگان چشت!

کا معمول یہ تھا۔ کہ وہ ہر طالب خدا سے مرید کرتے وقت مجاہدہ کراتے تھے۔ یعنی ایک رات اور ایک خلوت میں بٹھا کر

ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھواتے تھے اس کے بعد جا کر کہیں سلسلے میں داخل کرتے تھے۔ ایک آج کل کے پیر مرید ہیں کہ پیر کو مرید کرنے کا شوق ہے۔ مرید کو پیر بننے کا آتے ہی واصل باللہ ہو جاتا ہے۔

"سلطان باہو"

کے حالات میں لکھا ہے۔ کہ وہ استغفار بڑی کثرت سے پڑھتے تھے اور فرمایا کرتے تھے کہ سمندر کے جھاگوں کے برابر بھی اگر گناہ ہوں گے تو لاتقنطو من رحمۃ اللہ استغفار سے ایسے دھل جائیں گے۔ جیسے بھٹی پر کپڑے کا میل دُھل جاتا ہے۔ سو واقعی استغفار ایسی چیز ہے۔

"بعض اکابر"

کے متعلق تاریخوں میں لکھا ہے کہ وہ عشرہ محرم کے دن الحمد للہ لا الٰہ الا اللہ اکبر ستر مرتبہ پڑھتے تھے۔ اس کے بعد دُعا مانگتے تھے۔ اور خدا تعالیٰ کو فرشتگان مقرب کا وسیلہ دیتے تھے۔ ان کی دعا دربار الٰہی میں مستجاب فرمائی تھی۔ یہ بھی

کوئی سینہ بسینہ کا عمل ہوگا۔

حضرت شاہ کلیم اللہ صاحب جہان آبادی

فرماتے ہیں کہ بعد نماز صبح کلمہ طیبہ ایک ہزار مرتبہ روزانہ پڑھنے سے آدمی کچھ دنوں ہی میں صاحب کشف ہوجاتا ہے۔ اور ساتھ ہی روزی بھی غیر معمولی طریقوں سے پہنچتی ہے۔ حضرت اپنے خاص عقیدت مندوں کو یہ عمل بتایا کرتے تھے۔

بلعم باعور کا عمل

حضرت عبداللہ غزالی کی سب سے آخری تصنیف منہاج العابدین میں لکھا ہے۔ کہ بلعم عور نے اللہ کی نعمتوں کا شکرادا نہیں کیا تھا۔ اس سے تمام نعمتیں چھین لی گئیں تھیں جو عبادتوں کے صلے میں اُسے ملی تھیں۔ وہ اس مرتبہ کا عابد تھا کہ عرش اس کے پیش نظر رہتا تھا۔ بیوی اس کی بڑی بدصورت تھی۔ اُس نے خواہش کی کہ خدا تعالےٰ مجھے خوب صورت بنادے۔ بلعم باعور کی دعا سے وہ خوبصورت ہوگئی۔ اور بلعم باعور سے نفرت کرنے لگی۔ اُس نے بد دُعا کی جیسی تھی ویسی ہی پھر ہوگئی۔ دیکھئے خدا تعالےٰ نے

دعا تو قبول کی مگر ماحول ایسا بنادیا کہ خدائی فیصلہ برقرار رہے۔ کہتے ہیں کہ بلعم باعور کے مستجاب الدعا ہونے کی وجہ تھی کہ وہ بڑا عابد تھا۔ اور کسی صحیفہ میں اس نے حضور کا نام نامی پڑھ لیا تھا۔ اور حضور پر درود بھیجا کرتا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے اس پر کرم فرمایا مگر پھر ناشکری کرنے لگا۔ تو بدستور مغضوبین میں ہوگیا۔

حضرت مخدوم بخش صاحب کا معمول

یہ بزرگ میرٹھ میں مختار عدالت تھے۔ اکثر مجذوب ان کے یہاں پڑے رہا کرتے تھے۔ کبھی جھوٹے مقدمہ کی پیروی نہیں کرتے تھے عدالتیں بھی ان کا احترام کرتی تھیں۔ بڑے سخی تھے۔ سالانہ عشرہ محرم کے روز اپنے مکان کا تمام سامان نکال نکال کر لٹا دیتے تھے۔ کہ حضرت حسینؓ کا خیمہ لٹا تھا۔ بڑے صاحب اوراد بزرگ تھے۔ معمولات کے بڑے پابند تھے۔ پانسو مرتبہ درود شریف اور قرآن پاک کی ایک منزل روزانہ تلاوت کرتے تھے۔ تمام عمر میں صرف دو مرید کئے تھے۔ ایک حافظ صاحب اللہ بخش نابینا جن کا ذکر اسی کتاب میں کسی دوسری جگہ ہے اور ایک میرے دادا محمد الدین صاحب یہ دونوں حضرات بھی اپنے اوقات اپنی وضع کے بڑے پابند تھے۔ پاؤں پھسل گیا تھا کنویں میں گر کر شہید ہوئے۔ مزار شریف ادھیلے میں ہے۔

خدا بخشے بڑی خوبیاں تھیں مرنے والوں میں

حافظ پیاری صاحب قبلہ

سرکار وارث پاک کے نہایت ممتاز اور قلندرانہ مشرب فقیر نور اللہ مرقدہٗ سرکار کے بڑے عاشقِ زار تھے۔ ہزاروں روپیہ سرکار کے قدموں پر نچھاور کر دیا۔ سرکار کا ارشاد تھا۔ کہ حافظ فقیر ہے۔ جس کو سرکار فقیر فرمائیں سمجھ لیں کیا شان ہوگی۔ فقیر صوفی وارثی کو بابِ ظاہر آپ ہی سے شرف بیعت حاصل ہے۔ آپ کا ورد بیٹھتے اٹھتے یہ تھا۔ کہ ع

مزہ ہے پیاری کا اور سب جھول ہے

اور یہ فقرہ بگڑی کو بناتا ہے۔ اور یہ بڑی تفصیلی داستان ہے۔ اور بڑی دلچسپ ہے۔

فقیری

شیخ عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں۔ کہ شیخ احمد بن ابراہیم الواسطی ایک عارف کامل گزرے ہیں انھوں نے فقیر محمدؐ نام کتاب بھی لکھی ہے وہ لکھتے ہیں سچی درویشی کی طلب ہے۔ تو حضورؐ کی پیروی کرو کبھی نہ کبھی

منزل پر پہنچ ہی جاؤ گے۔ اور اگلوں سے جا ملو گے۔ آج کل لوگ تو تصوف سے ناآشنا ہیں۔ فقیری کا دعویٰ آسان نہیں فقیر ماسویٰ اللہ سے بالکل خالی ہوتا ہے۔ سچا فقیر ہمیشہ قرآن کے ذوق میں مست رہتا ہے جس محبوب کی محبت ہوتی ہے۔ اسی کے کلام میں مست رہتا ہے۔ تنہائی میں نفلیں پڑھ کر قرب حاصل کرتا ہے۔ اپنی خطاؤں پر روتا ہے۔ افسوس سماع کے وقت تو قلب حاضر ہے اور نماز کے وقت قلب حاضر نہ ہو۔ یہ کیسی فقیری۔ للعجب۔

حکمِ الٰہی

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً (اعراف)

اپنے رب کو عاجزی سے چھپ کر پکارو۔

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ۔ اور اپنے رب سے دل لگا۔

حضرت غوثِ اعظمؒ

کی عبادتوں اور ریاضتوں کا کیا کہنا جب کہ آپ نے چالیس سال تک عشاء کے وضو سے فجر کی نماز پڑھی اور پندرہ سال تک عشاء سے صبح تک پورا قرآن مجید پڑھا۔ شیخ سعدی ایک واسطہ سے حضرت کے

سلسلے میں تھے۔ مگر خلیفہ حضرت شیخ سہروردی کے تھے آپ فرماتے ہیں۔
ہر مومن کے لئے ہر حال میں یہ لازم ہے کہ حکم الٰہی کی تعمیل کرے ممنوعات سے بچے اور قضائے الٰہی پر راضی رہے۔

مولانا جامیؒ

فرماتے ہیں ملامتیہ فرقہ کی تعریف یہ ہے کہ انتہائی کوشش صدق و اخلاص کی کرے۔ با نام کو نہ ہو۔ ہر عبادت چھپائے۔ اور ذرا سی بھی ظاہر نہ کرے۔

شیخ عبد الحق محدث دہلوی

فرماتے ہیں کہ حضرت محبوب الٰہی کی عمر اسّی سال سے زیادہ تھی رجوعات بکثرت تھی۔ مگر مجاہدوں کی انتہا تھی۔ روزے ہمیشہ رکھتے تھے۔ ساری ساری رات قرآن خوانی اور نفلوں میں گذری اکثر حضرت امیر خسرو لطائف سناتے رہتے اور آپ ورد تسبیح فرماتے رہتے تھے۔

پہلے اِک خواب

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمت

نے حضرت سید الدین حضرت علی کو خواب میں دیکھا تو یہ دریافت فرمایا کہ حضرت آپ کے زمانے اور اس زمانے میں فرق نمایاں کیوں محسوس ہوتا ہے۔ کیا کیا کچھ نسبت و عقیدت میں فرق آگیا ہے۔ فرمایا میاں ہمارے زمانے میں تین چیزوں کی کثرت تھی۔

نمبر (۱) نماز نمبر (۲) تلاوت کلام پاک نمبر (۳) ذکر

اب لوگ صرف ذکر کی طرف متوجہ ہو گئے ہیں۔" بھلا غور فرمائیے" کہیں "شکر شکر کرنے سے ذائقہ میٹھا ہو سکتا ہے؟

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا تَكْفُرُونِ ۝

کا بھی یہی منشا تو ہے جس سے ہم میلوں دور جا پڑے ہیں۔ ہمیں لازم ہے کہ جہاں ہم وظائف و اوراد کے لئے بزرگان کرام کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں۔ وہاں ہم کو احکام خدا اور رسول کی بھی خلوص و ذوق سے پابندی کی ضرورت ہے۔ اس وقت البتہ آنکھیں روشن نہ ہوں تو ہم چھوٹے

حضرت امام الاولیاءؒ

حاجی سیدنا وارث علی شاہ صاحب قدس سرہٗ اُن مقبولین میں سے ہیں۔ جن سے ایک زمانہ بہرہ ور ہو چکا ہے۔ آپ کے معمولات میں انمول بات تو یہ تھی۔

لوگ کہتے ہیں چپ رہنا مشکل ہے
سب غلط ہے نباہ مشکل ہے

آج جب کہ لوگ اپنے معمولات میں بھی بعض وقت ناغہ کر دیتے ہیں سرکارِ اقدس کی یہ خصوصیات کچھ کم حیرت انگیز ہیں۔ کہ وضع کی پابندی کو بڑا ضروری خیال فرماتے تھے۔ پہلی مرتبہ جس شہر میں جہاں مقیم ہوئے پھر ہمیشہ وہیں قیام کیا الاستقامۃ فوق الکرامت جس پہلو آرام فرمایا۔ بس آرام کے لئے وہی پہلو ہمیشہ اختیار کیا۔ لباسِ احرام تجویز فرمایا۔ تو قبر میں بھی ساتھ ہی گیا۔ اک خادم کو خاموش رہنے کا حکم دیا۔ ان کے عزیزوں نے تحریری گفتگو کی اجازت کی تحریک سرکار میں کی آپ نے اُس خادم سے پوچھا کہ کیا خاموشی سے تکلیف ہوتی ہے۔ وہ خاموش رہے فرمایا یہاں تھوڑی سی عمر ہے۔ اس کی جو وضع اختیار کی ہے۔ اس میں گذار دو۔ اور یہاں کیا قبر میں نکیرین کچھ سوال کریں گے تو وہاں بھی چپ ہی رہنا بھی کہتے کہتے جوش میں آکر فرمایا۔ سُنا سُنا اگر اللہ کے سامنے جانا ہو تو وہاں بھی چپ رہنا۔ تمام مجمع خاموش نگران تھا۔ آخر کچھ ہی دن کے بعد کے بعد اُن خادم کا وصال ہو گیا۔

فوائد کلمۂ توحید

یہ کلمہ جبروتی ہے۔ اور اس کو ملک کے ساتھ نسبت ہے۔

ایک ہزار مرتبہ روز پڑھنے والا روزی کی فکر سے بے غم ہو جاتا ہے۔ حضورِ قلب سے ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر ظالم کو نرم بنا دیتا ہے۔ ان دونوں باتوں کے راوی حضرت شیخ حکیم اللہ صاحب جہان آباد ہیں۔ جن کا مزار دہلی پر بیٹ کے میدان میں ہے۔

حضرت شاہ محب اللہ صاحب الہ آبادؒ

یو۔پی۔ کا ایک مشہور شہر ہے۔ جہاں کے امرود اور حضرت اکبر مشہور ہیں۔ اور ہندوؤں کے کُمبھ کا میلا ہوتا ہے۔ پنڈت نہرو کا وطن بھی یہی شہر ہے یہاں بارہ دائرے فقراء کے بھی ہیں (اسلامیہ) سلسلۂ قادریہ کے اک بزرگ شاہ کبیر دولھا کے خلیفہ تھے بڑے بزرگ تھے۔

حضرت شاہ محب اللہ صاحب الہ آبادیؒ صابری سلسلے کے بڑے مشہور بزرگ گذرے ہیں جن کا یہ واقعہ مشہور ہے۔ کہ جب عالمگیر نے آپ کا رسالہ تسویہ پڑھا تو آپ کو طلبی کا حکم دیا۔ لیکن اطلاع ملی کہ وفات ہو گئی۔ حکم ہوا کوئی ان کے خلفاء میں سے ہو تو حاضر کیا جائے وہ آکر کتاب کے مضمون کی تشریح کرے۔ یا بعیت فسخ کرے۔ اور کتاب کو نذرِ آتش کرے آپ کے ایک خلیفہ موجود تھے اُنھوں نے کہہ بھیجا

کہ جس مقام سے میرے شیخ نے کلام کیا ہے۔ میں ابھی وہاں تک نہیں پہنچا، اور معین توڑنا داخلِ ارتداد ہے۔ بادشاہ اگر رسالہ جلانا چاہتا ہے تو فقیر کے گھر سے زیادہ آگ بادشاہ کے محل میں ہی ہوگی شاہی مطبخ میں عالمگیر خاموش ہو گیا۔

مزار آپ کا الہ آباد میں ہے۔ صوفی محمد حسین صاحب الہ آبادی آپ کے خلفاء میں سے تھے۔ لوگوں نے آپ سے دریافت کیا کہ طلبی عالمگیر پر آپ بے خوف رہے۔ اس کا کیا سبب۔

فرمایا "جو حق کا ہو گیا اسے کوئی غم نہیں رہا"

حضرت محبوبِ الٰہی

(پاگل کا علاج)

حضرت باباصاحب کے خلیفۂ اول جن کا مزار مبارک دہلی میں ہے اور صاحب سلسلہ بزرگ ہیں۔ فرماتے ہیں کہ مخبوط الحواس شخص کو اگر سورۂ یوسف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر پانی دم کیا جائے۔ اور پلایا جائے تو جلد از جلد شفا ہو۔

خواب میں رسولؐ پاک کی زیارت کرنیکا وِرد

جو شخص سوتے وقت یہ کلمات پڑھ کر سوئے گا۔ وہ زیارت رسولؐ سے

فیضیاب ہو گا۔ حضرت سلطان جو فرماتے ہیں کہ یہ حضرت ثوبان کی روایت ہے سورۂ اخلاص اور

داتا صاحبؒ

کتب تواریخ سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ حضرت داتا گنج بخش رحمۃ اللہ علیہ تلاوت قرآن پاک کے بڑے شائق تھے۔ آپ فرصت کے تمام اوقات میں تلاوت ہی فرمایا کرتے تھے۔ اور یہ فرمایا کرتے تھے کہ قرآن پاک کی موجودگی میں مسلمانوں کو اپنی کسی ضرورت و مشکل میں سوائے قرآن پاک کسی دوسری کتاب کی طرف متوجہ نہیں ہونا چاہیے۔

ولا رطب ولا یابس الا فی کتاب مبین

جو لوگ جس خیال جس دھن میں دنیا سے اٹھتے ہیں۔ ان کا حشر بھی ان کے خیال کے مطابق ہی ہوتا ہے۔ چنانچہ آج دیکھ لیجئے۔ کہ ہزاروں آدمی روزانہ حضور کے مزار فیض انوار پہ قرآن خوانی کرتے ہیں۔ اور ثواب حضرت داتا صاحب کی روح پر فتوح کو پہنچاتے ہیں۔ یہی ارشاد ہے کہ صرف سورۂ اخلاص ہی کی فضیلتیں اگر معرض تحریر میں لائی جائیں تو دفتر کے دفتر جمع ہو جائیں، صرف ایک ہی صورت حل المشکلات بھی ہیں دافع آفات بھی اس کا روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ لینا اہم سے اہم

سے اہم ضرورت پوری کر دیتا ہے اور تین مرتبہ پڑھنا پورے قرآن کی تلاوت
کا ثواب دلاتا ہے۔

تصوف

کے مخالفین جو یہ کہتے ہیں کہ تصوف اسلامی تعلیم نہیں بلکہ کفار حکماء
اشراقیین اور براہمہ مصر و جوگیان ہند کی شگوفہ کاری ہے۔ شریعت میں اس
کا کوئی ذکر نہیں یہ بات غلط ہے۔ تاریخ سے عدم واقفیت کی دلیل ہے
ہمارا تو یہ دعویٰ ہے کہ اسلام پھیلا ہی حضرات صوفیا کے دم قدم سے
روحانی ترقیاں اور ان میں زندگی بسر کرنے والے اور ان کے لئے اپنی
زندگیاں وقف کر دینے والے اگرچہ تمام قوموں میں گذرے ہیں مگر
تسلسل خود بخود معترف ہو جاتا ہے۔ اس کے کانوں میں یہ اطلاع پہنچی ہے
کہ تصوف دنیا میں آدم کے ساتھ ساتھ ہی آیا ہے۔ اور انبیائے کرام
اس پودے کو پانی دیتے رہے ہیں وہ لوگ سخت غلطی پر ہیں جو یہ کہتے ہیں
کہ تصوف اسلامی تعلیم نہیں ہاں یہ کہئے کہ اسلامی تصوف اور عام تصوف
یہ دونوں البتہ دو الگ الگ شے ہیں۔ حضرت ابراہیم خلیل اللہ نے جو
اپنے بیٹے کی قربانی دی تھی۔ کیا اس کا خدا کی مقدس کتاب قرآن پاک
ذکر ہیں۔ حضرت موسیٰ کا کوہ طور کا واقعہ کیا تصوف کا علمبردار نہیں ہے
اور ضرور ہے خضر و موسیٰ کا واقعہ کیا تصوف کی طرف رہبری نہیں کرتا۔

کہ بیماری روحانی بیماری جسمانی یہ دو قسم کی بیماریاں ہیں دو ہی قسم کے
علاج ہیں۔

بہرحال یہ بڑی لمبی چوڑی بحث ہے۔ پھر کسی وقت اس پر تبصرہ کیا
جائے گا۔ تصوف ہی کی شاخ قائم۔ رکھنے کے لئے بزرگان دین نے
اعمال و اوراد کا سلسلہ قائم کیا۔ اور بڑے بڑے فیض اٹھائے۔ اب بھی
یہ دروازہ بند نہیں ہوا۔ وہاں نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔ نبی
کوئی جدید اب نہیں آ سکتا۔ مگر قرآن پاک کی فہم و تفہیم کا دروازہ
بند نہیں ہوا۔ اب بھی خدا کے فضل و کرم سے شمع محمدی کے پروانے ایسے
ایسے دنیا میں موجود ہیں۔ جن کے دم قدم سے اب بھی اور قیامت تک
دنیا میں اسلام کا علم لہراتا رہے گا۔

عمل و ورد کی دنیا بھی انہیں حضرات کے دم سے آباد ہے۔

تارک الاوراد ملعون   واثق الاوراد ممدوحون

نہ اوراد پر بھروسہ کیجئے نہ اوراد کو ترک کیجئے محبت خدا رسول کی
سیڑھی سمجھئے عند اللہ ان کو معمول میں رکھئے مفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ
یہاں سے ثمرات ملیں گے۔ جو لوگ یہ سمجھ لیتے ہیں کہ عمل، ورد، بالذات
مؤثر ہوتے ہیں وہ بھول میں پڑے ہوئے ہیں۔

حضرت شاہ ابو العلا اکبر آبادی

فرماتے ہیں کہ ہمارے سلسلے میں یہ عمل ورد دخاص امانت کے طور پر چلا آ رہا ہے۔ ایک ہفتہ روزہ رکھ کر الحمد شریف تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ اور بھوکے کھلائے جاتے ہیں پھر ایک چلہ یعنی چالیس دن تک ستر مرتبہ روزانہ پڑھی جاتی ہے۔ پھر صرف ایک مرتبہ روزانہ پڑھی جاتی ہے۔ نتیجتاً یہ ہوتا ہے کہ روزی بے گمان طریقے سے پہنچتی ہے جسے یقین نہ ہو تجربہ کر دیکھے۔

حضرت اسماعیل ذبیح اللہ

روزانہ یہ تسبیح پڑھا کرتے تھے۔ ایک اُولوالعزم پیغمبر کا ورد بھی اولوالعزم ہوگا۔

من یحصی عدد الذنوب سبحان من لا یخفی علیہ فیہ فی السموات ولا فی الارض سبحان من ھو مطلع العلم خوارج القلوب سبحان اللہ الرؤف۔

حضرت موسیٰ کلیم اللہ کی تسبیح !

سبحٰن من ھو فی علوہ کسان و فی دنوہ عال و فی استرانہ منیر و فی سلطانہ قوی

اس تسبیح کا روزانہ پڑھنے والا چالیس ہزار حج مبرور کا ثواب پاتا ہے۔

حضرت آدم ؑ کی تسبیح

یہ تسبیح پڑھنے والا عجیب و غریب مشاہدات دیکھتا ہے۔ جو پڑھے گا وہ عجیب و غریب نظاروں کی سیر کرے گا۔

سبحان الخالق الباری سبحان اللہ العلی العظیم وبحمدہ

وِردِ استغفار

یہ ورد بڑے بڑے صحابہ اور مقبول بندوں کا ورد رہا ہے ابن ماجہ جو بہت بڑے محدث ہیں۔ ناقل ہیں کہ جس شخص کے نامہ اعمال میں استغفار ہوتا ہے وہ نامہ اعمال خوب ہے۔ پھر استغفار بھی یہ استغفار جیسی اور وہ دو مصداق ہیں۔

استغفر اللہ الذی الحیّ القیوم

تئیس آیتوں والی سورۃ

سینکڑوں بزرگوں کے ورد میں رہی ہے۔ فقیر صوفی دانی بھی آج بیس پچیس سال سے اس کا ورد کرتا ہے۔ بڑی بابرکت سورۃ ہے۔

خدا کا شکر ہے

میری تصنیف ایک درجن کے قریب کتابیں۔ جو مختلف کتب خانوں میں شائع ہوئی ہیں۔ اور بہت مقبول ہیں۔ جناب ندیم صاحب نے فرمائش کی کہ بزرگانِ کرام کے نہایت مختصر حالات کے ساتھ ان کے معمولات ومجربات اگر فراہم ہو جائیں تو یہ بھی اپنی نوعیت کے لحاظ سے ایک قابلِ قدر ہو گی۔ رمضان المبارک کے مبارک ایام میں میں نے اس کتاب کا افتتاح کیا۔ اور بزرگانِ کرام کے ملفوظات بڑی کد وکاوش سے یہ ذخیرہ جمع ہوا۔ جو فردوس نظر ہے۔ اللہ رب العزت پر صاحب شوق وذوق کی مدد فرمائیے۔ اور کامیابی عطا کرے۔ (آمین)

جو صاحب ان چیزوں سے استفادہ کریں۔ وہ عنداللہ مجھ ناچیز کے حق میں دعائے خیر فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

ازیں نقشے است کز ما بماند
کہ ہستی را نمی بینم بقائے

صوفی وارثی میرٹھی
۵ رمضان المبارک سنہ ۱۳۷۸ھ

بڑے اللہ کے انعامات ہیں اور نازل ہوتے ہیں۔

تیس آئتیں سورۃ ملک میں ہیں روزانہ ایک مرتبہ سورۃ مبارکہ کا ورد کرلیا جائے۔ ایک فرشتہ اپنے ورد کرنے والے کا نگراں بنا دیتی ہے اور وہ فرشتہ خدا کے حکم سے ہر مشکل میں مدد دیتا ہے۔

سورۃ الحمد

کے دامن میں حضرت خواجہ غریب نواز فرماتے ہیں کہ بڑی تعریفیں ہیں جتنے اسمائے الٰہی کے صفات ہیں وہ سب اس میں موجود ہیں جس قدر عالم خدا تعالیٰ نے پیدا کئے ہیں عالموں کے تحت آجاتے ہیں معانی و بخشش رحمٰن رحیم کے زیر سایہ ہیں عبادات اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے تحت میں طلب ہدایات اھدنا الصراط کے دامن میں انعام و اکرام کی جھولیاں المستقیم صراط الذین اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ بھر دیتا ہے حتیٰ کہ مشرکوں کا بیان ہے غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ کے تحت پر موجود ہیں۔ گویا خدا کی خدائی الحمد میں ہے۔ حضرت خواجہ غریب نواز حضرت بختیار کاکی سے فرماتے کہ قطب الدین الحمد کو ہمیشہ اپنے معمول و ورد میں رکھنا عجب نعمت غیر مترقبہ ہے۔۔ ابن حجر کہتے ہیں، دفع آفات کے لئے مہر ہے۔ اور آمین جنت کے موتیوں میں سے ایک وہ بے بہا، اس ورد قابل قبول کو ہمیشہ اپنے

اپنے معمول میں رکھا۔

بزرگانِ سلاسل

کا بھی معمول یہی ہے۔ اور ایک ایسا راز ہے۔ جو ہر ایک کو نہیں ظاہر کرنا چاہئے۔

غیر مسلم راہب

راہب کہتا ہے کہ میں نے تمام مذہبوں اور آسمانی کتابوں کا بڑے غور سے مطالعہ کیا ہے میرا فیصلہ آخری یہی ہے۔ کہ جنت کی کنجی اگر اب دنیا میں ہے تو صرف لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ ہے۔

شیوہ مقبولانِ الٰہی

جو شخص اپنے رب سے ملنے کی آرزو رکھتا ہے۔ حضرت معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں اسے شائستہ عمل بجالانے چاہئیں اور جس نے عمل ثواب کی نیت سے کیا۔ اس نے گویا تجارت کی خدائے تعالیٰ منعے عند اللہ عمل کرنا چاہئے۔ ایک مجاہد گھر سے جہاد کرنے نکلا۔ راہ میں تجارت کی نیت سے گھوڑوں کے توبڑے

خریدلئے۔

خواب میں دیکھا کہ فرشتے مجاہدوں کی فہرست میں نام کاٹ کر تاجروں کی فہرست میں لکھ رہے ہیں اس نے اعتراض کیا تو جواب ملا کہ گھر سے تو بے شک مجاہد بن کر نکلا تھا مگر رستے میں تاجر بن گیا وظیفہ ورد پڑھنے والو وظیفہ پڑھو باعمل کرو مگر سب کچھ عنداللہ کرو۔ ورنہ ورد عمل بھی بے کار جائے گا۔ اور اجر بھی ضائع ہو جائے گا۔

پُرخلوص عمل کی شناخت

یہ ہے کہ جو ورد یا عمل کرے۔ اس پر اپنی تعریف سن کر خوش نہ ہو بلکہ یہ سمجھے کہ یہ بھی انہیں کی توفیق سے ایسا ہو رہا ہے۔ ورنہ آدمی خود اپنے قصد سے کچھ نہیں کر سکتا۔

ارادۃ اللہ الغالب علیٰ ارادۃ النّاس

حضرت نحاس رضؓ کا چٹکلہ

فرماتے ہیں تو "حسبی اللہ" کہنا "حسبنا اللہ" سے افضل سمجھتا ہوں اور اسی کا ورد کرتا ہوں کیونکہ اس سے تعظیم مترشح ہے۔ یہ باتیں انسان کو ویسے ہی نہیں آتیں بلکہ۔

یک زمانہ صحبت با اولیاء

بہتر از صد سالہ طاعت بے ریاء

میاں خاموش صاحب حیدر آبادی (صابری)۔

کے معمول میں دعائے حیدری تھی آپ روزانہ اس کا ورد فرمایا کرتے تھے ان کے ایک مرید تھے۔ میاں عبدالصمد صاحب ہم نے ان سے اس کی اجازت حاصل کی تھی۔ ہم عنداللہ شائقین کو دعائے حیدری پڑھنے کی اجازت دیتے ہیں دعائے حیدری نہایت مؤثر فوری اثر کرنے والی حضرت مولا علی سے صحیح نسبت قائم کرا دینے والی ہے۔ جو پڑھے گا۔ مالا مال نعمہائے ظاہری و باطنی سے ہو گا۔

میاں مہر علی شاہ صاحب نظامیؒ

گولڑہ شریف والے بڑے خدا رسیدہ بزرگ گذرے ہیں۔ فقیر صوفی وارثی نے آپ سے دربار صابر صاحب میں شرف قدمبوسی حاصل کیا تھا حضرت نے اپنے کرم سے مجھے خود ہی یٰسین شریف کی اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ یہ ترکیب خاص چونکہ وہ ہر کس و ناکس کو بتانے کی نہیں ہے۔ البتہ قدردان اور اہل کو ہر وقت اجازت دے دی۔

جا سکتی ہے۔ مگر اس گوہر بے بہا کے حصول کے طالب اور شوقین کو اس تک پہنچنے کی زحمت اٹھانی پڑے گی۔

اب بھی کوئی نہ لے تو ہے اندھیر
لٹ رہا ہے جواہرات کا ڈھیر

حضرت مولانا گل حسن شاہ صاحب رح

خلیفہ حضرت مولانا غوث علی شاہ صاحب پانی پتی رحمت اللہ علیہ اب تو وہ خلیفہ رہے نہ پیر ہیں جو ان کا ذکر کر رہا ہوں میں بھی ایک دن نہ رہوں گا مولانا گل حسن شاہ نے اس نسبت سے کہ میرے والد صاحب مرحوم بھی سلسلہ غوثیہ میں بیعت تھے۔ مجھ پر ایک دن بڑی مہربانی فرمائی میں پانی پت حاضر ہوا تھا۔ قلندر صاحب کے دربار میں حاضر ہونے کے بعد حضرت مولانا غوث علی صاحب کے مزار پر حاضر ہوا تو آپ سے بھی نیاز حاصل ہو گیا۔ میری عمر بھی اس وقت کچھ زیادہ نہ تھی مگر آپ نے فرمایا کہ بھئی تم ہمارے سلسلے کے نام لیوا کے صاحبزادے ہو۔ پھر کچھ وطنیت کا پاس بھی ہے۔ آؤ تمہیں ایک عمل بتائیں۔ جی چاہے اس ورد کے پابند بن جانا ورد کی پابندی بہر حال تمہیں بہت سے فائدے دے گی۔ اس کے بعد فرمایا۔ آیۂ قُلِ اللّٰھُمَّ

مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

اگر کبھی شوق پیدا ہو جائے تو یہ مبارک آیت بعد تہجد کے پڑھ لیا کرنا۔ حضرت کے یہاں کا یہ خاص تحفہ ہے۔ ہم برابر اس پر عمل کرتے ہیں تم کو بھی ہم یہ چاہتے ہیں کہ کوئی تحفہ دیں میں نے بعد شکریہ حضرت کا عطیہ قبول کیا۔ اور الحمد للہ آج تک میرے ورد میں ہے۔ فائدہ کیا ہو یہ اللہ بہتر جانتے ہیں۔ البتہ استغنائی جو بہترین نعمت ہے۔ ضرور حاصل ہو گی۔

انگریزوں کا دورِ حکومت

جب ہندوستان میں تھا تو حضرت شاہ ابوالخیر شاہ صاحب کابلی کو جو دہلی چتلی قبر کے قریب رہتے تھے۔ میرٹھ سرکاری طور پر جانے کا حکم ہو گیا تھا۔ آپ وہاں گدڑی بازار کی مسجد میں جمعہ پڑھا رہے تھے۔ کبھی کبھی قدمبوسی بھی حاصل ہوئی۔ اور خاص طور پر

آپ نے کرم بھی فرمایا چنانچہ ایک دن میں نے جرأت کر کے کہہ بھی دیا کہ حضرت خاص معمول میں سے مجھے بھی خدا کا نام بتا دیجئے۔ آپ کا بڑا کرم ہوگا۔ فرمایا اچھا آئندہ جمعہ کو آنا جب بتائیں گے۔ میں آئندہ جمعہ کو حاضر ہوا تو فرمایا جاؤ کیا یاد کرو گے۔ تم ہمارے یہاں مظہر علیشاہ صاحب کے یہاں کے حاضر باش ہو تو سنو یہ معمول ہم خاص اپنے ورد کا بتائے دیتے ہیں جب کبھی کسی قسم کی پریشانی لاحق ہو تو پہلے درود شریف حضور رسالت میں بھیجنا پھر کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ سات سات مرتبہ پڑھ کر پھر درود پڑھنا۔ اور انگشت شہادت پر دم کر کے ہاتھ اپنے جسم پر پھیر لینا غیب سے تمہاری مشکل آسان ہوگی۔

مردے از غیب بروں آید و کارے بکند

حضرت میاں صاحب جہانپوری کا عطیہ

میں ایک مرتبہ حضرت بے باک شاہ جہاں پوری کے مکان پر ٹھہرا ہوا تھا آپ نے اپنے والد صاحب سے ذکر کیا کہ صوفی صاحب کو بھی کوئی یادگار کے طور پر بتا دیجئے اس وقت آپ نے مجھے یہ بتایا تھا کہ ہر جمعہ کی نماز کے بعد تا زندگی پہلے کوئی رکوع پھر چاروں قل فاتحہ اور الم کا پہلا رکوع پڑھ کر ایصال ثواب حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ

اور دوسرے بزرگان کرام کو کہہ دیا کرو۔ اس کا نتیجہ تم بہت جلد دیکھو گے۔ کہ تمہاری کوئی مشکل نہ اٹکی رہے گی۔ الحمدللہ کہ میں اسی روز سے اس ورد کو پڑھتا ہوں۔ اور کسی کو کیا بتاؤں کہ کیا کیا ثمرات حاصل ہوئے ہیں۔ مگر ساتھ ہی یہ بھی ضروری ہے کہ میں ہر ماہ گیارھویں شریف کی فاتحہ بھی بالالتزام دلاتا ہوں سچ ہے کہ

ان کے الطاف ہیں عام شہیدی سب پر
تم سے کیا ضد ہے اگر تم کسی قابل ہوتے

اولیا اطفال حق اند اے پسر　　غائبی و حاضری باخبر

حضرت بابا فرید گنج شکرؒ

نے صلوٰۃ المعکوس کے علاوہ بھی بڑی بڑی ریاضتیں اور مجاہدے کئے ہیں جب جا کر ہی دنیا جھکی ہے۔ آپ رات کو بہت کم سوتے تھے۔ کھانا نہایت سادہ کھاتے تھے۔ برسوں تو آپ نے فاقوں کی نعمت ربانی پر گذر کی ہے۔ آپ اس رات کے ظاہر کرنے پر بڑے ناراض ہوتے تھے۔ پھر اللہ تعالےٰ کے کرم سے لنگر بھی آپ کے آستانہ پر خوب لٹے صاحبزادہ صاحب بھی تو لنگر لٹنے کی خدمت پر ہی معمور تھے۔ جب کہ شاعر کہتا ہے۔

نہ کھایا آپ کھانا اور زمانے کو کھلاتے تھے
لقب اس صبر میں پایا علاؤالدین صابر کا

آج باباصاحب کے دربار میں سینکڑوں عقیدت مند اپنا پیٹ بھرتے ہیں دنیاوی نعمت کے علاوہ بھی باباصاحب کی ریاضت رنگ لائی آپ جب رات کو عبادت فرماتے تھے۔ تاریخوں سے ثابت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں مستقل طور پر روزانہ درود پاک حضور کے دربار میں بھیجا کرتے تھے، تہجد و نوافل و معمول رہے الگ حتیٰ کہ حضور خواجہ غریب نواز نے بھی حضرت خواجہ قطب الاقطاب سے یہ فرمایا تھا۔ کہ قطب الدین اس جوان کو کب تک مجاہدہ کی آگ میں جلائے گا۔ چونکہ اس کا تعلق تجھ سے ہے دے اسے کچھ نعمت دے جب کہیں جا کر آپ امانت الٰہیہ سے نوازے گئے تھے۔ اب بھلا کیا کوئی ان مبارک ہستیوں کی برابری کر سکتا ہے۔

میاں راج شاہ صاحب

سوہن شریف والے۔ کہ لقد جاءکم رسول من انفسکم عزیز علیہ ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤف رحیم کے پڑھنے کے بڑے شائق تھے۔ کثرت سے آپ اسی عبارت کی آیت کا ورد کرتے تھے حتیٰ کہ اٹھتے بیٹھتے بھی ورد بر زبان رہتا تھا۔

ے صاحب تصرف بزرگ گذرے ہیں۔ آپ نے اپنے چند مریدین
ہی ورد بنایا۔ انہیں ہم نے دیکھا ہے۔ کہ وہ دنیا بھر کے خلفشار سے
مطمئن نظر آتے تھے۔ ہمارا یقین ہے کہ اب بھی جو صاحب اس مبارک
یتہ کا ورد کریں گے وہ خدا کے انعامات سے نہ صرف نوازے جائیں گے
ن کے ورد کرنے والے کو رسول پاکؐ سے محبت عشق کے درجہ تک
نچ جاتی ہے اور چاہئے کیا۔

حضرت میاں میر صاحبؒ

آپ نے بڑے مجاہدے کئے ہیں۔ لاہور میں اکثر آپ زنجانی
کے باغ میں یاد الٰہی کرتے تھے۔ آپ کی درگاہ مشہور ہے۔ وہیں آپ کے
رید میاں نتھا کا مزار ہے انتقال کے وقت بعض روایتوں سے بظاہر
ہوتا ہے کہ حضور آقائے دوعالم آپ کے بالیں پر رونق افروز ہے تھے
آپ اکثر بزرگان اکرام کے اشعار لکھا کرتے تھے آخر وقت میں بیٹھ کر
نماز پڑھا کرتے تھے۔ مجاہدات وریاضت کی شدت نے آپ کو بہت
کمزور کر دیا تھا۔ حضرت خضر بھی آپ کی تیمارداری کے لئے آئے تھے۔
سردی کی راتیں آپ تنور میں بیٹھ کر گذارتے تھے آپ کی والدہ بھی بڑی
بزرگ تھیں۔ تلاوت قرآن کا شغل حضرت میاں میر کو اپنی والدہ سے

درانتا پہنچتا تھا۔ اور آپ تقبرات آواز ایک منزل روز پڑھا کرتے تھے آپ کئی سال تک نہ دن کو سوئے نہ رات کو آپ کو سورۂ مزمل شریف کے عامل تھے۔ آپ کا ارشاد ہے کہ جو شخص سورۂ مزمل روزانہ تلاوت کرتا رہے۔ اسے ضرورت نہیں کہ وہ اپنی روزی کے فکر سے غمناک ہو۔

قوت مردانہ۔ علامہ ابن رشدؒ

سے کسی نے پوچھا۔ کہ آپ کی اولاد بڑی خوبصورت ہے۔ فرمایا جو شخص اپنی قوت غلط استعمال سے بچائے گا۔ اس کے اولاد خوبصورت ہوگی۔ چنانچہ جامع المعارف میں نقل کیا ہے۔ مصنف نے کہ حضرت عمر فاروق کا بھی یہی قول ہے۔ خدا تعالےٰ ہر مسلمان کو نیک توفیق دے۔ آمین۔

اللہ تعالےٰ کا ارشاد ہے

کہ ادعونی استجب لکم۔ اے میرے بندوں مجھ سے مانگو میں دعا قبول کروں۔ امام رازی فرماتے ہیں کہ خدا تعالےٰ دعا مانگنے سے خوش ہوتے ہیں۔

خوش خبریاں

بزرگان کرام کے ارشادات

× حضرت غوث اعظم فرماتے ہیں۔ کہ میرے سلسلے والوں کو عذاب قبر سے کوئی خوف نہ ہوگا۔

× حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء دہلی کے سلسلے میں وبائی بیماری میں کوئی نہ مرے گا۔

× حضرت مخدوم صابر صاحبؒ کے سلسلے میں سانپ کے کاٹے سے کوئی موت نہ ہوگی۔

× حضور بابا صاحب فرید گنج شکر کے سلسلے میں بخار سے کوئی موت واقع نہ ہوگی۔

× حضور داتا صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے میں جو شخص بیعت ہوگا وہ پانی میں ڈوب کر نہیں مرے گا۔

× حضرت قلندر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے سلسلے میں مرض جذام سے کوئی موت نہ ہوگی۔

× حضرت سیدنا حاجی وارث علی شاہ صاحب کے سلسلے میں خاتمہ بالخیر ہوگا۔

- حضرت مجدد و صاحب نقشبندی کے سلسلے میں کوئی مرتد ہو کر نہیں مرے گا
- حضرت بہاؤ الدین ذکریا ملتانی کے سلسلے میں کوئی فقر و فاقہ کی موت نہ مرے گا۔

یہ خوشخبریاں ہم نے ان حضرات کے ارشادات سے اور بزرگان کرام کی روایات سے مجتمع کی ہیں اور ہمارا سو فی صدی یقین ہے کہ ایسا ہی ہوگا۔

غیبی خزانہ

میں جب کبھی کسی مضمون کو پسند کرتا ہوں تو اسے لکھ کر احتیاط سے رکھ دیتا ہوں دوران تصنیف کتاب ہذا میں میرے مسودہ میں سے یہ پرچہ مل گیا ہے اسے غیبی خزانہ ہی سے تعبیر کرتا ہوں۔ اس میں شک نہیں کہ خالق اکبر کو جس زبان اور جس طریق سے پکارا جائے گا وہ اپنے بندوں کی ضرور سنے گا۔ مگر بہترین طریقہ دعا بھی وہی کیوں نہ استعمال کیا جائے وہ خود قاضی الحاجات و سمیع الدعوات تلقین فرماتے ہیں۔ جو ہم سے پہلے انبیائے کرام کو بتایا گیا تھا۔

حضرت آدم و حوا علیہما السلام کی۔

رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخَاسِرِيْنَ۔

اس دعا کو ہر مہینے چاند دیکھنے پر سات مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کر پی لیا جائے تو صحتوری و سلامتی کے لئے تحفہ عجیب ہے۔

ہر مصیبت سے چھٹکارا پانے کے لئے حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝

صرف اس کو۔ چودہ مرتبہ پڑھی جاتی ہے۔ مگر اس طرح کہ روزے رکھے اور بعد ظہر یہ آیت مقدس ۴۶ مرتبہ پڑھے اور آخر درود پڑھے کیسی سخت مصیبت ہو انشاء اللہ آسان ہوگی۔

حضرت سلیمان کی دُعا

دُنیاوی جاہ و اقتدار حاصل کرنے کے لئے بڑی ہی اہمیت رکھتی اور سریع الاثر دُعا ہے ۱۹ مرتبہ بعد نماز جمعہ اپنی جگہ سے نہ ہلے اور بہ تعلق مقررہ پڑھے چند روز ہی میں نمایاں اقتدار حاصل ہوگا۔

وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ط

حضرت زکریا علیہ السلام کی دعا

۳۸ مرتبہ یہ آیت مقدسہ پانی پر دم کرکے بیمار کو پلاؤ اور خود پیو۔ سخت سے سخت مرض سے صحت حاصل ہوگی۔

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ط

حضرت ایوب علیہ السلام کی دعا

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ط

کسی مقدمہ میں کامیابی کے لئے یہ مقدس آیت لکھ کر آب رواں میں بہادو کامیابی ہوگی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا

بڑی جامع ہے حصول علم کے لئے کسی سے معاملہ کرنے صلح کرنے لئے بڑی زود اثر ہے۔ لکھ کر بازو پر باندھ لی جائے۔

رَبَّنَا کُلَّ شَیْءٍ عِلْمًا عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا رَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا وَبَیْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَیْرُ الْفٰتِحِیْنَ ط

ہر جمعرات کے روز لوبان کی دھونی دینی ضروری ہے۔

ذیل کے عمل حضرت اکبر وارثی میرٹھی کی قلمی بیاض سے حاصل کئے گئے ہیں۔ حضرت اکبر وارثی کی نعتیں مشہور ہیں۔ اور کراچی میں انتقال ہوا ہے۔

دشمن کو ہلاک کرنے کے لئے

عمل پڑھنا لکھنا تو مشکل نہیں۔ مگر خدائے تعالے کے یہاں کی جواب دہی مشکل ہوگی۔ نتیجہ کے ذمہ دار آپ ہیں۔ ہم حضرت وبر بی رحمۃ اللہ کے تجربہ کا اک عمل درج کئے دیتے ہیں جو مجرب اور آزمودہ ہے۔

عمل

اتوار کو روزہ رکھے۔ ایک روٹی کے پانچ ٹکڑے کرے اور ان پر الف، جیم۔ ہ ہائے ہوز۔ ط پانچوں حرف الگ الگ لکھے سورۂ الف والے پر سورۂ رعد تلاوت کرے۔ اور بعد فراغت کہے یا حرف الف خذ۔

فلاں بن فلاں ...... یہاں دشمن کا نام ہو۔

پیر کو روزہ رکھے اور روٹی کے باقی ٹکڑوں پر یہی کلمات

لکھے منگل کو جیم والے ٹکڑے پر سورۃ رعد تین بار پڑھے ۔
پھر بدھ کو ناغہ کرے ۔
جمعرات کو روزہ رکھیں اور (ہ) والے ٹکڑے پر پانچ مرتبہ سورۃ رعد پڑھیں ۔
جمعہ کو روزہ رکھا ہو ۔
ہفتہ کو سات مرتبہ پڑھے ۔
اتوار کو ناغہ کرے ۔
پیر کو نو مرتبہ سورۃ رعد پڑھے ۔ اور پھر وہ سب ٹکڑے کتوں کو کھلا دے اور یہ کہہ دے ۔
اَیُّھا الکلاب کلو لحم فلاں و عظامہٗ ۔ پھر دیکھئے خدا کا فضل

برائے گریختہ عمل زود اثر

پہلے یٰسین سورۃ تلاوت کرو پھر اوکظلمات بحر لجی تین بار پڑھو ۔ پھر آیت ۔

آیت ۔ انہٗ علیٰ رجعہ لقادر ۔
سورۃ ۔ صافات ۔
آیت ۔ گریختہ ۔

آیت ۔ اَقتاعد ۔
آیت ۔ وَخبزاس ۔ پڑھو واپس آجائے گا ۔

رزق میں برکت دینے والا عمل

کھانے سے پہلے کھانے پر الم نشرح پڑھ کر دم کر لیا جائے تنگی اور کسل بھی اس سے ہی دور ہوتا ہے ۔

قبولیت دعا کے لئے

غسل کرنے، پاکیزہ کپڑے پہننے، اور ایک سو باون مرتبہ سورۃ الم نشرح پڑھے ۔ بعد ازاں حاجت طلب کرے ۔ سورج چھپنے نہ پائے گا ۔ کہ دعا قبول ہو جائے گی یہ بھی حضرت ویرئی کا مجرب ہے ۔

دس دس قاف والی آیتیں

قرآن پاک میں یہ پانچ آیتیں ہیں ۔ یہ آیتیں دشمن کے سامنے پڑھ دو مرعوب ہو جائے گا ۔ یا باندھ کر چلے جاؤ مقابلے پہ نہ آئے گا ۔

پہلی آیت۔ الم تر الی الملاء من بعد موسیٰ تک سورۂ بقرہ ۳۲واں رکوع
دوسری ،، لقد سمع اللہ سے قالوا ابآئك ،، آل عمران کا پانچواں ،،
تیسری ،، الم تر الی الذین سے اید یکم الآیۃ ،، نساء کا گیارہواں ،،
چوتھی ،، واتل علیہم ،، تا مشفقین ،، مائدہ کا پانچواں ،،
پانچویں ،، قل من رب السموات سے قل اللہ ،، رعد کا دوسرا ،،

چوری کی گئی ہوئی شے یا بھاگا ہوا غلام واپس آئے

مالک شے کا نماز عصر اُس مکان پر پڑھے۔ جہاں سے وہ شے گم ہوئی ہو، خواب میں چور کو دیکھو یا شئے مسروقہ حاصل ہو جائے۔

صلوٰۃ الاسرار

حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی اور جناب غوثِ پاک فرماتے ہیں کہ نماز صلوٰۃ اسرار بڑے رُوحانی اثرات رکھتی ہے جو پڑھے گا نوازا جائے گا۔

طریقہ یہ ہے } پہلی رکعت میں بعد الحمد والضحیٰ گیارہ بار
دوسری رکعت ،، ،,

بعد سلام پھر سجدے کرے اور کہے:

ضعیفے بر در قومی نیاز مندے
بر در بے نیازے حاجتمندے
بر درِ حاجت روائے

یہ سو (۱۰۰) بار کہے۔ پھر مصلے کا گوشہ پلٹ کر کہے ؎

نہ کردم باز تا مخفی حاجتم روا

اور گیارہ قدم قبلہ کی طرف چلے۔ راز مخفی سے آشنا ہو،
حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی خاندان کے پیر تھے اور جناب غوثِ پاک خاندان قادریہ کے۔

علم قیافہ کے اسرار

سر بڑا اور گول عقلمند ہونے کی دلیل ہے۔
پیشانی چوڑی اور اُبھری شکن مغروری کی دلیل ہے۔
بھویں اگر ناک کی طرف سے باریک ہوں فہم و دیانت کی دلیل ہے۔
آنکھیں بڑی سستی اور کاہلی کی دلیل ہے۔
کان چھوٹے۔ نشان جہالت کی دلیل ہے۔
ناک کے نتھن کی فراخی۔ شہوت کی دلیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ارشاد گرامی حضرت حکیم الحکماء احمد سعید صاحب بھلوری زاد فیضہٗ

اگرچہ اس فن میں مجھے کوئی دخل نہیں۔ مگر میں صوفی صاحب کی تصانیف کی مقبولیت دیکھتے ہوئے۔ یہ اندازہ لگا سکتا ہوں، کہ یہ تصنیف بھی صوفی صاحب کی ضرور مقبولیت حاصل کرے گی۔ اس کتاب میں عملیات کا تذکرہ جامعیت سے کیا گیا ہے۔ امید ہے سب اہل ذوق و عمل استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

حکیم سعید احمد بھلوری
صدر پنجاب پراونشل طبی کانفرنس
لاہور
۲۳-۳-۵۹

نعت شریف

الفت ہے جسے دل سے رسولِ مدنی کی
تقلید کرے گا وہ اویس قرنی کی

موتی کی طرح چمکے جو دندانِ محمدؐ
آب آب ہوئی آب عقیق تلمحیٰ کی

لہرانے لگا کعبہ پر اسلام کا پرچم
اللہ کے محبوب نے جب بت شکنی کی

روشن ہے کہ دو ٹکڑے ہوئے چاند کے فوراً
انگشت ہلی جس گھڑی ماہِ مدنی کی

حضرت نے کبھی دل کو کسی کے نہیں توڑا
تعلیم دی دنیا کو مگر بت شکنی کی

ہاں عاشقو صلوٰۃ کے تم پھول چڑھاؤ
محفل ہے یہ میلادِ رسولِ مدنی کی

اللہ غنی جان بھی قربان تھی نبی پر
صدیقؓ عمرؓ حیدرؓ و عثمانؓ غنی کی

سایہ بھی تھا اک بار گراں جسمِ نبی پر
ادنیٰ سی یہ تعریف ہے نازک بدنی کی

منہ چوم لے اٹھ کر ترے اندازِ سخن پر
کیا بات ہے صوفی تری شیریں سخنی کی

ہونٹ لمبے ۔ بے وقوفی کی دلیل ہے ۔
ناہموار دانت ۔ مکاری کی دلیل ہے ۔
کوتاہ گردن
سینہ فراخ ۔ نیک بختی کی دلیل ہے ۔
پستان ایک چھوٹی اور ایک بڑی ۔ نحوست کی دلیل ہے ۔
انگلیاں لمبی ۔ طویل العمری کی دلیل ہے ۔
جس آدمی کا داہنا خصیہ بڑا ہو بایاں چھوٹا ۔ تو لڑکیاں زیادہ ہوں ۔
جس آدمی کا بایاں خصیہ بڑا ہو داہنا چھوٹا تو لڑکے زیادہ ہوں ۔
واللہُ اَعلَمُ بِالصَّوَاب
یہ ایک بزرگ نقش بندیہ کی بیاض سے اقتباس لیا گیا ہے ۔

جنوں کے حاضر کرنیکے لئے

واعتزنا شوبا شہابا ثاقب تک پڑھے اور سندرس کی دھونی دے، مکان غیر آباد ہو ۔
پھر کہے احضر باذن اللہ ۔ پھر عجائبات دیکھے مگر خوف نہ کھائے ۔ یہ عمل میرٹھ کے ایک بزرگ کیا کرتے تھے ۔ اُن سے حاصل کیا گیا تھا ۔

دفع فتق کے لئے

تلوں کے تیل پر پڑھے ۔ وننزل من القرآن ما ھو شفاءٌ و رحمۃ للمومنین ولا یزید الظالمین الا خسارا ۔
اور روز ملے ۔ انشاء اللہ شفا پائے ۔

برائے خنازیر و آماس گلو

بیمار شخص کے قد کی برابر تاگا لے کر حضرت سلطان جی محبوب الٰہی فرماتے ہیں اکتالیس مرتبہ یہ پڑھ کر گنڈہ بنائیے پھر باندھیں ۔ حضرت فرماتے ہیں کہ جلد سے شفا پائے ۔
اعوذ بعزۃ اللہ وعظمۃ اللہ وبرھان اللہ وکنف اللہ وجوار اللہ وامان اللہ وحرز اللہ وبطش اللہ وبہاء اللہ وجلال اللہ وکمال اللہ من شر ما اجد ۔
اور روزانہ ہاتھ یہ کہہ کر پھیر دیا کرے ۔
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
سری مہا سری سدھ وقیصری جوقا سند قیر ماہ بحق ابراہیم خلیل اللہ یا خنازیر لکھ دیا کرے ۔ ابوالخ

عورت کو حاملہ کرنیوالا نقش

فقیر مصنف ایک دن میرٹھ کے ایک بزرگ میاں مظہر علی شاہ صاحب صابری کی خدمت میں حاضر تھا کہ آپ نے مولوی عبدالغنی صاحب سے ایک نقش لکھوا کر ایک صاحب کو دیا۔ میں نے معلوم کیا تو پتہ چلا کہ کوئی صاحب طالب اولاد تھے۔ میں نے شاہ صاحب سے وہ عمل دریافت کیا۔ آپ نے ازراہِ کرم مجھ کو اجازت دے دی۔ بعد میں یہی عمل میں نے کسی نقشیات کی کتاب میں بھی دیکھا۔

میاں مظہر علی شاہ صاحب صابری۔ حیدرآبادی کسی زمانے میں گولر کے پیڑ کے نیچے دربار صابریہ میں بتزروانہ عرس لگایا کرتے تھے۔ اکثر اس شعر پر کافی حال وقال کی محفل گرم ہوتی تھی۔

ندارم ذوق رندی نے خیال پاک دامانی
مرا دیوانہ خود کن بہر رنگے کہ میدانی

تاریخ انتقال ۲۶ر رمضان المبارک ہے۔ مزار بمقام میرٹھ
عرس شریف ماہِ شوال میں ۱۶ تاریخ کو ہوتا ہے۔ ان کے سجادہ نشین اور خادم کا بھی وصال ہو گیا۔

وہ آیۃ کریمہ یہ ہے :- یاایھا الناس اتقوا ربکم الذی

خلقكم من نفس واحدة وخلق منها زوجها وبث منهما رجالا كثيرا ونساء واتقوا الله الذي تساءلون به والارحام ان الله كان عليكم رقيبا ٥ رقیبا

یہ آیت گلاب و زعفران سے لکھی جاتی ہے میٹھی روٹی پر شب جمعہ کو لکھے کم از کم میاں بیوی تین دن کھائیں۔

دفینہ یعنی خزانہ

ہندوستان پاکستان الگ الگ ہو جانے پر جب تبادلہ ہوا تو لوگ منتقل ہوئے۔ ہندوستان کے مکانات میں اس گمان کے تحت کہ شاید کہیں کوئی دفینہ موجود ہو۔ یہ سوال اکثر بیت سے آتا ہے۔ حالانکہ سوچنا چاہیے کہ کون دیکھتی آنکھوں اپنی دولت چھوڑ کر جا سکتا ہے۔ بہرحال جس جگہ یہ شبہ ہو۔ اسے ظاہر ہونے کے لئے اس جگہ دھونی لوبان کی دو۔ اور مکان مشتبہ میں یہ لکھ کر لگا دو۔

زعم الذين كفروا ان لن يبعثوا قل بلى وربي لتبعثن ثم لتنبؤن بما عملتم وذلك على الله يسير۔

کوئی غیبی اشارہ ہو گا۔ یا خواب میں آ کر کوئی تفصیلی حال مطلوبہ بیان کرے گا۔

اظہار شجاعت کے لئے

پہلوان کو چاہیئے کہ کسی باعمل اور متقی سے قرآنی مقطعات زعفران سے لکھوالے اور بازو پر باندھ لے دوسرے پر اس کا رعب داب اور دبدبہ پڑے گا۔

کتاب غنیۃ الطالبین میں ہے

محرم کا عاشورہ نویں محرم کو کہتے ہیں۔ مگر مسلمان دس محرم کو کہنے لگے۔ روزہ رکھنا چاہیے۔

صفر یہ مہینہ سخت ہے۔ کیوں کہ اس میں بلائیں نازل ہوتی ہیں۔ ربیع الاول مبارک مہینہ ہے۔ ذکر رسول کرے۔ باقی مہینوں میں یعنی رجب شعبان رمضان شریف میں بھی اللہ تعالے افضل فرماتے ہیں۔ باقی ایام بھی کل یوم ھو شان" کے مصداق ہیں۔ سب دن خدا کے ہیں۔

تاثیرات سورۂ قرآنی

سورۂ آل عمران۔ دردوں میں دم کر کے پی جاتی ہے۔

سورۃ الاعراف — واسطے بے خوفی اور نڈر کے پاس رکھے۔

" یوسف — اس کا ورد جملہ مہمات میں معاونت کرتا ہے۔

" مریم۔ — تنگی معیشت میں ۱۲ بار پڑھے۔

" الفرقان۔ — دشمنوں کے لئے اگر پڑھے گا۔ تو دشمن زیر ہوں گے۔

" لقمان۔ — پیٹ کی جملہ تکالیف میں دم کر کے پیئے۔

" محمد۔ — پڑھنے والا کبھی جنت سے محروم نہیں رہ سکتا۔

" والعصر۔ — درد شکم میں پانی دم کر کے پیئے۔

" تبت — واسطے ہلاکی دشمن کے سریع التاثیر ہے۔

" فاتحہ — جملہ مہمات دینی و دنیوی میں مدد و معاون ہے۔

ناظرین کتاب یقین رکھیں کہ مندرجہ بالا دسوں (۱۰) سولہ سورتوں سے مجھے کوئی خاص مناسبت نہیں بلکہ میرے معمول میں تو دوسری سورتیں ہیں۔ مگر خدا کی مصلحتیں کون جانے تصنیف کتاب ہذا کے دوران میں بعد نماز عصر ان دس سورتوں کے متعلق کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے۔ کہ لکھ یہ یہ سورتیں حسب ذیل کام میں آئیں گی۔ چنانچہ میں نے لکھ لیا۔ اور اب درج کتاب بھی کر رہا ہوں۔

نفاق

ماٹی کا کوزہ :- جس پر اکتالیس مرتبہ یٰسین شریف پڑھی جا چکی ہو۔

اور طالب و مطلوب کے نام لئے جا چکے ہوں۔ اگر پڑھنے والا اس کو نے کو دونوں طالب و مطلوب کے سامنے توڑ دے تو دونوں میں اُسی وقت سے نفرت ہونے لگے نہایت مجرب ہے۔

مُحبّت

باہم مرد و عورت میں محبت و معانقہ ہو

تو یہ چند ہندسے لکھ کر ۱۸ ۸ ۸ ۱۸ وص ۱ ۷ ۱۱۱ ۷ لا ۳ لا اص فریقین سے کوئی اپنے پاس رکھے۔ اور محبت کا کرشمہ دیکھے۔

یہ عمل پیر جی یعقوب علی شاہ صاحب قادری میرٹھی کا ہے۔ پیر جی صاحب نہایت اوباش آدمی تھے۔ مگر بدر الہند کے تصرفات نے انہیں کچھ کا کچھ بنا دیا اور اک اوباش بدمعاش آدمی کے سامنے ساری مہذب دُنیا جھکنے لگی۔ پیر صاحب جی سے بڑی صحبتیں رہی ہیں۔ اب وہ زمانہ یاد آتا ہے۔ پیر صاحب کا ۲۸ محرّم کو وصال ہوا قبرستان حضرت شاہ میں آپ مدفون ہیں اور جہلم کی تاریخوں میں آپ کا عُرس ہوتا ہے۔ بڑے صاحب تصرف بزرگ ہوئے ہیں اور لُطف یہ کہ چند روز ہی میں کایا پلٹ گئی "سچ ہے" ؎

آنانکہ خاک را بہ نظر کیمیا کُنند　　آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

ہو بھی جاتی ہے۔ نظر لگ بھی جاتی ہے۔ حدیث میں تو اس کا علاج یہ ہے کہ جسے نظر لگے اس کے ہاتھ پاؤں و رشرمگاہ دُھلوا کر نظر لگانے والے کو پلا دے اور نظر زدہ کو چھڑک دے نظر تقدیر پر ہی غالب آجاتی ہے۔ عورتیں بچوں کے کالا ٹیکا لگا دیتی ہے کہ نظر نہ لگے۔ یہ کوئی بے اصل بات نہیں۔ وہ عزیمت جس کا دم کیا ہوا پانی نظر زدہ کو پلایا جائے۔ یہ ہے۔

عزیمت نظر

عزمت علیک ایھا العین التی فی فلان ابن فلان او فلان ابن فلان بجز عن اللہ و بنور عظمتہ وحد اللہ بماجری بہ القلم من عند اللہ الی خیر خلق اللہ محمد ابن عبد اللہ صلے اللہُ علیہ وسلم عزمت علیک ایھا العین التی فی فلان بن فلان بحق اشر اھیا یراھیا اذونیا اضبات آل شدای عزمت علیک ایھا العین التی فلان بن فلان بحق شہت بہت اسنت یا قنطاع اللجا بالذی لا یقوی علیہ ارض ولا سماء

بالف الف قل ھو اللہ احد اللہ الصمد، لم یلد ولم یولد ولم یکن لہٗ کفوًا احد۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہٖ محمدٍ وّعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔

حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبندی

جو نقشبندیہ خاندان کے سربراہ ہیں اور بڑے بزرگ ہیں۔ فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل شعر کو شوق و ذوق سے خلوت میں پڑھنے والا اور پابندی سے پڑھنے والا کبھی بھی محروم نہیں رہ سکتا۔ مولا کا کرم کبھی کبھی اُسے نوازہی دے گا۔

اے دوست بیا کہ ما ترائیم
بیگانہ مشو کہ آشنائیم

نمازِ استخارہ

نماز استخارہ کی دو رکعتیں ہوتی ہیں حضرت جابر راوی ہیں کہ جس طرح حضور ہم کو دنیاوی کاموں میں نصیحتیں فرماتے تھے اسی طرح نماز استخارہ کی ہدایت بھی فرماتے تھے جب کوئی ضروری مسئلہ درپیش ہو تو ہم کو ضرور استخارہ سے مدد لینی چاہیے۔ نماز

استخارہ کی ترکیب شرعی یہ ہے۔

کہ دو رکعت نماز بہ نیت استخارہ پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد سورہ کفرون دوسری میں قل ہو اللہ پڑھ کر سلام پھیر دے پھر درود پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔

دعائے استخارہ

اَللّٰھُمَّ اِنّی استخیرک بعلمک و استقدرک بقدرتک واسئلک من فضلک العظیم۔ فانک تقدر ولا اقدر وتعلم ولا اعلم وانت علام الغیوب اللھم ان کنت تعلم ان ھذہ الامر خیر لی فی دینی ودنیای وعاقبۃ امری فقدرہ لی ویسرہ لی ثم بارک لی فی وان کنت تعلم ان ھذہ الامر شر لی فی دینی ودنیای وعاقبۃ امری فاصرفہ عنی واصرفنی عنہ واقدر لی الخیر حیث کان ثم ارضنی بہ ھذا الامر۔

کہتے ہوئے اپنے کام یا مقصد کا دل میں دھیان کرے اور دعا ختم کرے۔ سو جائے پھر دیکھے جو غیب سے مشورہ ملے اس پر عمل کرے یہ استخارہ حضرت مخدوم نصیر الدین چراغ دہلی کے معمولات میں سے ہے۔ جو حضرت سلطان نظام الدین دہلوی کے خلیفہ تھے۔ نظامیہ

کے بعد پڑھی جاتی ہیں لیٹ کر اگر اتفاق سے آنکھ کھلے یہ نفل بدل تہجد ہو جاتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر کیسے کیسے انعام فرماتا ہے۔ کہ اس کی نعمتوں کے شکر نہیں ادا ہو سکتا۔

سُبحانَ اللہ

آدابُ الصّوفیا

ایک تصوف کا متفقہ فیصلہ ہے۔ کہ ہر صوفی کو کم از کم امور ذیل کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

(۱) وقت ذکر الٰہی میں گذارنا۔

(۲) پابندیٔ شریعت کا لحاظ۔

(۳) بیرت سے گریز۔

(۴) صبر و شکر کا عادی۔

(۵) بے نیازی خلق،

(۶) صحبتِ امراء احکام سے اجتناب۔

بغض و کینہ سے نفور عورتوں کی صحبت سے پرہیز تلاوت قرآن کا مشتاق کیا فی زمانہ صوفیائے کرام خود کو کہلانے والے کچھ اس سے درس بصیرت حاصل کریں گے۔

سلسلے کے لوگ اس استخارہ سے مستفید ہوتے ہیں اور دوسرے سلسلے والوں نے بھی اس سے فیض اُٹھایا ہے۔

آخری چہار شنبہ کی نماز

یہ دو رکعت نماز ماہِ صفر کے آخری بدھ کو پڑھی جاتی ہیں۔ جن میں بعد فاتحہ کے تین تین بار قل ہو اللہ بعد الحمد پڑھی جاتی ہے۔

بعد سلام

سورہ الم نشرح

〃 والتین

〃 اذا جاءَ

اور قل ہو اللہ بیس بیس بار پڑھی جاتی ہیں۔ یہ نماز غنائے قلبی کے لئے اکسیر ہے۔ اور حضرت خواجہ معین الدین چشتی کے معمولات میں سے ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے

دو رکعت نفل عائشہؓ جو انھیں حضورؐ نے تعلیم کی تھی۔ وتر دو

یہ شرائط حضرت سفیان ثوری کے مقرر کردہ ہیں۔

صوفی کی تعریف

یہ سوال حضرت خواجہ حسن بصری سے کیا گیا۔ آپ نے جواب دیا۔

جواب :- صوفی کے چہرہ پر حیا ہوتی ہے۔
آنکھوں میں آنسو بہتے۔
پائی زبان پر ذکر الہٰی۔
ہاتھ میں بخشش۔
بات میں شفا۔

وہ کسی سے سوال نہیں کرتا۔ اصل صوفی وہ ہے جس میں یہ اوصاف موجود ہیں۔

پڑھے بے پڑھے لوگوں کے لئے خاص قرآنی عمل

جو میاں محمد شاہ قلندر اور رحمت اللہ شاہ مجذوب عرف اللہ رکھی سدا سہاگن اپنی بڑہیں لوگوں کو بتایا کرتے تھے۔ یہ اللہ رکھی ایک قصائی کا لڑکا تھا۔ بچپن سے مجذوب تھا۔ حضرت صاحب

صاحب کے عرس میں نواز لیا گیا۔ وہاں سے زنانے کپڑے پہن لئے منہ ڈھک لیا۔ اور اپنا نام اللہ رکھی بتانے لگے۔ فقیر صوفی وارثی سے بڑی بے تکلفی سے ملتے تھے۔ کبھی کبھی گالیاں بھی بکنے لگتے سے باز انھیں بڑا بڑا دق کرتے تھے۔ آخر وصال ہوگیا۔ اور شاہ پیر صاحب کے قبرستان میں دفن ہوئے۔ صوفی عبدالمجید شاہ صاحب قادری کے یہاں اکثر آیا جایا کرتے تھے ذیل کا عمل ان کو بتایا ہوا ہے صاحبان غرض تجربہ کریں۔

قرآنی عمل

کہ اگر کسی کو کوئی چھپی ہوئی بات معلوم کرنی ہو تو نوچندی جمعہ رات کو بعد نماز عشاء قرآن پاک اپنے سینے پر رکھ کر مقصد سوچکر سو جاوے۔ خواب میں آکر کوئی اسے اس کی بات کا جواب دے دیگا یہ عمل جن لوگوں نے تجربہ کیا ہے وہ اس کی تصدیق کرتے ہیں۔ اب بھی ضرورت مند تجربہ کر سکتے ہیں۔ تجربہ بڑی عمدہ کسوٹی ہے۔ جو صاحب اس عمل کا تجربہ کریں۔ وہ نتیجہ سے فقیر کو ضرور مطلع کریں کہ کس حد تک کامیابی حاصل ہوئی۔

~~~~~
~~~~~

روزانہ تین مرتبہ پڑھنے کی دُعا

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ اَنْ نُّشْرِکَ بِکَ شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ
کما لا نَعْلَمُہٗ

مُحافظ

طبرانی روایت کرتے ہیں۔ کہ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ وہ دُعا جو اوپر درج ہے ہر مسلمان کو روزانہ تین مرتبہ پڑھ لینی چاہیئے۔ یہ دُعا آدمی کو شرک خفی سے بچاتی ہے۔

عبد اللہ مغربی۔

ابو عبد اللہ مغربی کی روایت

کہتے ہیں کہ میں نے حضورؐ کو خواب میں دیکھا۔ تو عرض کیا پیارے رسول میں آپ پر قربان۔ میں دُعا مانگتے وقت کس کا وسیلہ دوں اُنھوں نے فرمایا۔ ہر سجدہ میں یہ آیت کریمہ پڑھا کر۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

اور کم از کم چالیس مرتبہ پڑھا کر۔

کلمہ میں لا کھینچ کر پڑھے!

امام نووی کا قول ہے کہ کلمہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں لا کھینچکر پڑھنا چاہیئے۔ ایک شخص کو خدائی تعالیٰ اپنے دیدار سے ضرور مشرف فرمائے گا۔ یہ کلمہ شیطان کے پہلو میں زخم آکلہ کی طرح ہے اسے اس کلمے سے بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ کہتے وقت دونوں ہونٹ نہیں ملتے لہٰذا اسے دل میں پڑھنا چاہیئے۔ اور نزع کے وقت مسلمان کو پڑھنے کی یہ تلقین کیا کرے۔

نزع میں قبر میں زبان پر ہو   اے خدا لا الٰہ الا اللہ۔

آمین یا رب العالمین۔

بچوں کے رونے کا تعویذ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

لکھ کر تعویذ بنا کر بچے کے گلے میں ڈالدو، رونا دھونا سب جاتا رہے گا۔

قبلہ کی طرف تھوکنا

جو شخص آج قبلے کی طرف تھوکتے ہیں کل قیامت کو وہی تھوک

دونوں آنکھوں کے درمیان رکھا جائے گا۔

ارشاد حضور پُرنور

ارشاد ہے کہ تین دُعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں، رد نہیں ہوتیں،

(۱) مسافر کی دُعا

(۲) مظلوم کی ″

(۳) ماں باپ کی ″ اولاد کے حق میں۔

ماں، باپ کی دُعا !!

وہ درجہ رکھتی ہے۔ جو کسی نبی کی دُعا اپنی اُمت کے حق میں رکھتی ہے۔

سمرقندی کی کتاب

میں لکھا ہے کہ ایک شخص نے شیطان سے کہا۔ میں چاہتا ہوں کہ تجھ جیسا ہو جاؤں۔ اُس نے کہا کہ نماز پڑھنی چھوڑ دے اور سچ بولنا بھی۔ معلوم ہوا کہ یہ دونوں چیزیں انسان کو انسان بناتی ہیں ورنہ انسان اور شیطان دونوں برابر ہیں کوئی فرق نہیں۔ صبح کی نماز کے تارک کو

فرشتے فاجر کہتے ہیں، ظہر و عصر کی نماز کے تارک کو گنہگار مغرب کی نماز کے تارک کو کافر اور عشاء کی نماز کے تارک کو یہ بددعا کرتے ہیں کہ خدا تجھے برباد کرے۔

العیاذ باللہ

افلاس و تنگدستی دور کرنیکا عمل

سورۂ کہف ایک کاغذ پر لکھ کر یا لکھوا کر ایک تنگ منہ کی شیشی میں طے کر کے رکھو گھر میں حفاظت سے گھر کے تمام لوگ فقر و فاقہ کی کشمکش سے نجات پائیں گے اور زندگی فارغ البالی سے بسر ہوگی۔

یہ عمل بھی حضرت سمرقند کا ہے۔

رات کو شیشہ دیکھنا منع ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوہریرہ کو منع فرمایا ہے۔ کہ ابوہریرہ رات کو شیشہ نہ دیکھا کر کیونکہ ایسا کرنے سے آدمی بھینگا ہو جاتا ہے۔

حدیث نبوی ہے

کہ رمضان المبارک میں اپنے مسلمان بھائی کی امداد کرنے والا،

اپنی ایک کروڑ حاجتیں اللہ تعالیٰ سے پوری کراتا ہے۔

ذٰلِکَ فضل اللہ یوتیہ من یشآء واللہ ذو الفضل العظیم۔

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ

لکھتے ہیں کہ ایک بزرگ نے شیطان کو خواب میں دیکھا اور پوچھا کہ سارے عالم میں تیری شہرت ہے۔ کیا میں تجھ سا ہو سکتا ہوں اس نے کہا آج ہی ہو سکتے ہو۔ نماز پڑھنی چھوڑ دو۔ جھوٹی سچی قسمیں کھاؤ۔

آج ہی آپ وہ کمال حاصل کر سکتے ہیں۔

اللہ ربّ العزّت کا معمول

جس طرح بزرگانِ دین عالمان کرام عاملان مقبول اپنے اپنے معمول کے پابند ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کا بھی ایک معمول ہے۔ اور وہ درود شریف پڑھتا ہے بندوں کو بھی چاہیے کہ اپنے مولا کی تقلید کریں مقبولیت حاصل ہوگی۔ درود پاک سو وظیفوں کا ایک وظیفہ ہے۔

چار (۴) بسم اللہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

بِسْمِ اللّٰہِ خیر الاسماء ۝

بِسْمِ اللّٰہِ رب الارض و رب السماء ۝

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ چار بسم اللہ جس کھانے پر پڑھ لی جائیں گی۔ زہر کا اثر بھی جاتا رہیگا۔

سورۂ غنا

کا روزانہ پڑھنا غنی بناتا ہے۔ سورۂ غنا، سورۂ واقعہ کا پارہ ۲۷ دوسرا نام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمودہ ہے۔

تین سو تیرہ (۳۱۳)

اصحاب بدر کی تعداد کے مطابق آیۃ الکرسی روزانہ پڑھنے سے بے حساب خیر و برکت حاصل ہوتی ہے اور غیبی محافظ حفاظت کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَيۡهِ وَسَلِّمُوا تَسۡلِيۡمًا

اسم ذات محمد اسم صفاتی کثیر مثل اسماءِ حسنیٰ ہیں۔ آپ کے
والد کا نام نامی عبد اللہ والدہ کا نام حضرت آمنہ تھا۔ دودھ آپ کو
دائی حلیمہ سعدیہ نے پلایا۔ آپ بعہد نوشیرواں عادل پیدا ہوئے۔
آپ کی ولادت کا سن یوم اور جائے ولادت متفقہ ہے صرف تاریخ
میں اختلاف ہے۔ سن عیسوی ماہ اپریل ۵۷۱ء تھا۔ چار مرتبہ
ملائکہ نے شق صدر کیا۔ بارہ برس کی عمر میں آپ نے اپنے چچا ابو طالبؑ
کے ساتھ شام کا سفر کیا۔ پہاڑ آپ کو سلام کرتے تھے۔ پہلا نکاح
حضرت خدیجۃ الکبریٰ سے ہوا اکتالیس سال کی عمر میں آپ کو بعالم ظاہر
مرتبہ نبوت سے فائز فرمایا گیا۔ عورتوں میں سے سب سے پہلے
حضرت خدیجہؓ ایمان لائیں بچوں میں حضرت علیؓ۔ غلاموں میں بلالؓ شرف
ایمان سے مشرف ہوئے۔ معجزات آپ کے بے شمار ہیں۔ استوانہ حنانہ
لکڑی کا ممبر آپ کے فراق میں نالے کرتا تھا۔ ۶۳ برس کی عمر میں
۱۲ ربیع الاوّل ۱۱ ہجری دوشنبہ تاریخ وفات ہے۔
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا روضہ مبارک مدینے میں ہے۔

تقبیل البہامین

"حضور کا اسم گرامی زبان سے لیتے وقت دونوں انگوٹھے چومنا"
یہ حضرت آدم علیہ السلام کی سُنّت ہے۔ اس کا معمول
بنا لینا بصارت کے لئے نہایت مفید ہے۔ صحابہ اکرام کا بھی یہ
خاص معمول تھا۔ صاحب فتوح الاوراد لکھتے ہیں کہ اس کے عامل
کو حضور ساتھ جنت میں لے جائیں گے۔ ملا علی قادری لکھتے ہیں کہ
حضرت ابوبکرؓ بڑی محبت سے حضور پاکؐ کا نام سن کر دونوں
انگوٹھے چوما کرتے تھے۔ اہل محبت کے دل سے پوچھو کہ وہ کیا
کیف و سرور پاتے ہیں۔

محبت دیکھئے اک دوسرے کو چوم لیتا ہے
لبوں پر جب یہ پیارا نام آتا ہے محمدؐ کا
نام پاک سن کر انگوٹھے چومنے والوں کو کبھی آشوب چشم نہ ہوگا

حضرت ابوبکر صدیقؓ

خلیفہ اوّل اور یار غار سید ابرار زمانہ جاہلیت کا نام عبدالکعبہ

بعد نماز صبح

اکیس مرتبہ "اِنَّا اَنْزَلْنَا" کی سورۃ پڑھنا موجب کشائش و برکات ہو
ہر غم سے بے فکر بناتا ہے۔

دوکان کی بکری کیلئے

کسی نیک آدمی کے کپڑے پر
ان الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل
العظیم۔

لکھ کر دوکان میں لٹکا دو۔ بکری ہونے لگے گی۔

اولاد نرینہ کے لئے

حاملہ کی ناف کے گرد خود حاملہ ہی ڈھائی ماہ تک یا متین لکھ لیا
کرے اولاد نرینہ ہو گی۔

مرد کو کھولنے کے لئے

سورۃ اَلَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ زعفران سے لکھ کر دھو کر پئے کھل جائے گا

بعض کو یہ وسوسہ ہو جاتا ہے۔ کہ مجھے کسی عورت نے باندھ دیا
ہے۔ ان کے وسوسہ کا جواب یہ ہے۔ کہ
عمل کرو اور تماشہ دیکھو۔

حضور آقائے دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات

رات کو سونے سے پہلے آپ تین دفعہ استغفر پڑھتے اور قل پڑھ کر
جسم پر ہاتھ پھیرتے۔

جب مرغ کی آواز سنتے تو پڑھتے اللھم انی اسئلک من
فضلک ورحمتک۔

دودھ پی کر پڑھتے۔ بسم اللہ اللھم بارک لنا فیہ وزدنا منہ

بعد رفع حاجت فرماتے الحمد للہ الذی اذھب عنی الاذی

گھر سے باہر نکلنے پر پڑھتے بسم اللہ توکلت علی کل حال

شادی کا عمل

یہ آیت حضور کو بڑی پیاری اور محبوب تھی درحقیقت ہے بھی
بڑی فضیلت والی آیت مقدس یہ ہے۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ
مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ
الرَّحِیْمُ

۴۴ مرتبہ روزانہ گیارہ دن تک پڑھنے سے حسبِ منشاء شادی ہو جاتی ہے۔

دشمنوں سے محفوظ رہنے کے لئے

وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ ۔ ۲۱ مرتبہ بعد ہر نماز پڑھنے سے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔

چور کے سر کے بال مونڈنا!

شنگرف کی ڈلی پر دس مرتبہ درود پڑھ کر پیسے اور اُسترے پر مندرجہ کلمات دم کرے۔

تجربہ شرط ہے۔

حضرت مخدوم داتا گنج بخش رحمت اللہ علیہ

آپ کا نام مبارک سید علی ہے۔ قصبہ جلاب جو غزنوی میں ہے سواد ہے۔ والد کا نام عثمان ہے۔ آپ سید ہیں حسنی آپ حنفی المذہب تھے۔ پیری مریدی کے سلسلے میں حضرت شبلی علیہ الرحمۃ کی دوسری کڑی آپ اپنے شیخ حضرت ابو الفضل غزنوی کے حکم سے آپ لاہور

آئے انہیں دنوں سلطان محمود غزنوی کا لشکر لاہور آرہا تھا۔ پرچم لشکر آپ نے اٹھا رکھا تھا۔ جب آپ لاہور میں داخل ہوئے تو حضرت میراں حسین زنجانی کا جنازہ آپ کو ملا جو قطب لاہور تھے۔ آج کل چھوٹا سا پانی کا حوض جو آپ کے سرہانے بنا ہوا ہے۔ سب سے پہلے آپ نے یہاں نسبت کی ایک ضعیفہ دودھ لئے جا رہی تھی۔ آپ نے بقیمت دودھ طلب کیا۔ اس نے کہا یہ جوگی کے لئے جا رہا ہے۔ وہاں نہ پہنچے گا۔ تو ہمارے جانور دودھ کی جگہ خون دینے لگیں گے۔ آپ نے تبسم فرمایا۔ دودھ دیدو اللہ برکت کرے گا۔ آپ نے حسبِ ضرورت دودھ لے کر باقی دریا میں پھکوا دیا۔ بڑھیا نے گھر آکر اپنے جانوروں کو دوہا تو بڑی برکت ہوئی۔ اس کے اڑوس پڑوسی یہ سن کر دودھ لے کر آپ کی خدمت میں آئے۔ آپ نے تھوڑا تھوڑا سب میں سے لے کر باقی پھکوا دیا۔ جوگی نے آپ سے آکر شکایت کی اور کہا کوئی اور کمال دکھاؤ۔ آپ نے اپنے تصرفات سے اُسے مرعوب کیا۔ وہ آپ کا مرید ہو کر مسلمان ہو گیا۔

وہ شیخ ہندی مشہور ہوا۔ آج کل اُسی کی اولاد خدایامِ سجادہ کہلاتی ہے۔ کشف المحجوب اور دیوان علی آپ کی ہی تصانیف ہیں۔ خواجہ معین الدین چشتیؒ نے آپ کے مزار پر آکر اور آپ کی تعریف میں

یہ شعر بھی کہا۔ جو آستانہ پر بھی تحریر ہے ؎

گنج بخش فیض عالم مظہر نور خدا
ناقصاں را پیر کامل کاملاں را رہنما

۱۹ ماہ صفر ۴۶۵ھ ہجری آپ کی تاریخ وصال ہے۔ داہنے بائیں دو پیر بھائیوں کی قبریں بھی ہیں شیخ ہندی کی قبر روضہ کے باہر بجانب مشرق ہے۔ آپ کے ارشادات میں کشف المحجوب بڑی مقبول اور مستند کتاب ہے۔

چار علم اختیار کرو

تمام علموں سے غموں سے نجات مل جائے گی یقین رکھو کہ

۱۔ رزق تقسیم ہو چکا ہے۔ ہرگز کمی و بیشی نہیں ہو سکتی۔

۲۔ خدا تعالیٰ کا ہر انسان پر حق ہے۔ اس کو ادا کرو۔

۳۔ تلاش کرنے والے یعنی (موت) سے بھاگ کر پناہ نہیں مل سکتی، لہٰذا اُس کے لئے زاد سفر اختیار کرو۔

۴۔ اللہ تعالیٰ دیکھ رہا ہے ہم جو کرتے ہیں سمجھ کر کریں۔ تاکہ قیامت کو شرمساری نہ ہو۔

یہ حضرت حاتم اصم رحمتہ اللہ علیہ کے ارشادات ہیں۔

اصم بہرے کو کہتے ہیں۔

مگر وہ جان بوجھ کر بہرے بنے ہوئے تھے۔ اس طرح کہ ایک دفعہ ایک عورت ان سے فتوح دریافت کرنے آئی۔ اور آپ کے سامنے اس کا گوزہ صادر ہو گیا۔ وہ شرمائی آپ سے باتیں کیں آپ جان کر بہرے بن گئے۔ عورت کی شرمندگی دور ہو گئی۔ اور ہمیشہ آپ بہرے بنے رہے کہ اُسے معلوم ہو گا۔ تو وہ پھر شرمندہ ہو گی۔

اصحاب صُفّہ کے اسمائے گرامی

ان ناموں کو دھو کر پلانے سے مریض کو صحت ہوتی ہے

(۱) حضرت بلال رضؓ (۲) سلمان فارسی رضؓ (۳) عبیداللہ بن عامر۔
(۴) عمار بن یاسر (۵) عبداللہ ابن مسعود (۶) عتبہ ابن مسعود
(۷) مقداد ابن اسود (۸) خباب بن الارث (۹) صہیب بن سنان
(۱۰) عتبہ بن غزوان (۱۱) زید بن خطاب یعنی حضرت عمر فاروق کے بھائی
(۱۲) ابو کبشہ غلام حضور (۱۳) کنانہ بن الحصین (۱۴) حذیفتہ الیمین کے غلام حضرت سالم (۱۵) حضرت عکاشہ (۱۶) مسعود بن ربیع القاری
(۱۷) حضرت ابوذر (۱۸) عبداللہ بن عمر (۱۹) حضرت صفوان
(۲۰) حضرت ابوالدردا (۲۱) ابولبابہ بن عبدالمنذر (۲۲) عبداللہ بن بدر

خدا تعالیٰ ان سب کے طفیل اسلام کا بول بالا کرے۔

حضرتِ اویس قرنیؓ

عاشقِ جانباز رسول سراپا سوز گداز باوجود حضورؐ کے زمانے میں ہونے دیدار رسولؐ مقبول سے فیضیاب نہیں ہوسکے۔ اس کی دو وجہ ہوسکتی ہیں۔

ایک تو مغلوق الحال تھے۔

دوسرے اپنی والدہ کی خدمت کی وجہ سے آپ کے بائیں پہلو پر اک سفید داغ تھا۔ روپیہ کی برابر آپ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا تھا۔ کہ اے عمر جب تم اُسے دیکھو تو میرا اسلام پہنچانا۔ اُس کی شفاعت سے بڑی اُمت بخشی جائے گی۔

آخر بعد وفاتِ رسولؐ وہ لوگوں کی نظروں سے غائب ہوگئے اور حضرت علی مرتضیٰ کی خلافت کے دوران میں حضرت علیؓ کی طرف سے لڑ کر جام شہادت پیا۔

آپ درود پاک کا ورد رکھا کرتے تھے۔

حضرت مالک بن دینار

حضرت خواجہ حسن بصریؒ کے مرید صادق تھے۔ آپ اک جماعت

کے ساتھ مصروف عیش تھے۔

جب سب لوگ سو گئے۔ نو باجے سے آپ نے یہ آواز سُنی یا مالک یا مالک ان کا تتوب

اے مالک تجھے کیا ہو گیا تو توبہ نہیں کرتا۔

آپ نے خواجہ حسن بصری کی خدمت میں پہنچ کر تائب ہوئے تو یہ درجہ حاصل ہوا کہ کشتی میں بیٹھے تھے کہ ایک قیمتی موتی کسی کا گم ہو گیا لوگوں نے آپ کو متہم کیا۔ آپ نے بجانب آسمان نگاہ کی۔ فوراً دریا کی مچھلیوں نے دریا سے سر نکال لئے ہر مچھلی منہ میں موتی لئے ہوئے تھی۔ آپ نے ایک موتی لے کر ناخدا کو دے دیا۔ اور آپ کشتی سے اُتر کر دریا کی سطح پر چلنے لگے۔

آپ فرماتے ہیں سب سے زیادہ اللہ کو عمل کا خلوص پسند ہے۔ خالی اخلاص سے کچھ بھی نہیں حاصل ہوتا۔

اہل توکّل

وہ گروہ جو عطائے مولا پر خوش ہے۔	اہل معرفت کہلاتا ہے۔
" " " نعمتوں سے خوش ہے۔	" دُنیا " "
ایک گروہ جو بلاؤں پر راضی ہے۔	اہل تکلف کہلاتا ہے

ایک گروہ جو گزیدگی پر عامل ہے۔ اہل محبت کا ہے۔

〰〰

نماز زاہداں سجدے سجودے
نماز عاشقاں ترکِ وجودے

جب نماز کا وقت آئے ظاہری وضو پانی سے باطنی وضو توبہ سے کرو پھر مسجد میں بیت الحرام کا تصور کرتے ہوئے داخل ہو۔ اور مقام ابراہیم کو اپنی دونوں ابرواں کے درمیان رکھتے ہوئے اور بہشت دوزخ کو دائیں بائیں لے کر صراط پر چڑھ جا۔ اور فرشتۂ اجل کو اپنی پشت پر خیال کرو۔

پھر محبت و عظمت سے تکبیر کہو۔ اور نماز ختم کرو۔ شکر حق کے ساتھ ساتھ سلام کرو۔

مگر سچ یہ ہے کہ توفیق خدا کے قبضے میں ہے۔

حضرت اویس قرنی رض کا اِک مخصوص عمل

فرماتے ہیں میرا آزمودہ ہے۔ کہ ۱۹ مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھکر اپنے مقصد کو طلب کرو۔

خدا سے کبھی سوال رد نہیں کیا جا سکتا۔

اہل محبت نے بارہا آزمایا ہے۔ پھر ۱۹ مرتبہ درود پڑھو۔ اول و آخر درود پڑھنا لازمی امر ہے۔

اویس قرنی خود بھی بڑے عاشق رسول تھے۔ مستحق پیراہن شریف ٹھہرائے گئے۔ یہاں تک اس قدر ادب کرتے تھے۔ کہ حضور کے دیدار کو بھی حضور میں نہ جا سکے۔

مگر مقبولیت کا عالم مقبول انشاء اللہ اللہ ہی خوب ہی آگاہ ہے۔

چند نقوش پُر تاثیر

نقش برکات دُنیوی کے لئے۔

پہلے یہ نقش ۲۱ دن تک ہر روز ۲۱ نقش لکھ کر کنویں میں ڈالو پھر یہ نقش تمہارے عمل میں آجائے گا۔

اور برکات دُنیوی کے لئے جس کو لکھ کر دو گے۔ اپنے اثرات دکھائے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۳	۱۰
۹	۷	۵
۴	۱۱	۶

نقش برائے ہر مقصد

یہ نقش حل المشکلات ہے۔ مقاصد پورے کرتا ہے۔ مگر بازو پر باندھا جاتا ہے اور جمعرات کے دن دھونی دی جاتی ہے۔

۷۸۶

۲۵	۱۸	۲۳
۳۰	۲۲	۱۴
۲۱	۲۶	۱۹

فتح یابی مقدمہ کے لئے

نقش ہذا لکھ کر دریا میں بہا دو۔ ایک درخت میں باندھ دو۔ تاکہ ہوا لگتی رہے اور بدرستا رہے۔ عدالت کو ہلا کر رکھ دے گا۔ اور مقدمہ تمہارے موافق ہوگا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۳۹	۱۳۲	۱۳۷
۱۳۴	۱۳۶	۱۳۸
۱۳۵	۱۴۰	۱۳۳

کشادگی ذہن

بعض بچے شوقین تو ہوتے ہیں۔ مگر کند ذہنی ان کی ہمت توڑتی رہتی ہے۔ یہ نقش روزانہ تین عدد لکھ کر زعفران سے جو شخص پئے گا اس کا ذہن رسا ہو جائے گا۔

۷۸۶

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

طلب ملازمت کیلئے

ذیل کا نقش لکھ کر جلا کر راکھ کر لو اور وہ راکھ معمول کو گھول کر پلا دو۔ یا اس پر چھڑک دو۔

انشاء اللہ چار آنکھیں ہوتے ہی ملازم رکھ دے گا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

بیمار کے صحت پانے کے لئے

یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھو۔ زعفران سے لکھ کر مریض کو پلاؤ جلد سے جلد مریض صحت یاب ہوگا۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

٦٦٧	٦٦٢	٦٧١
٦٧٠	٦٦٦	٦٦٤
٦٦٣	٦٧٢	٦٦٥

برائے تقویت دِل

یہ نقش لکھ کر ۴۱ دن تک پلاؤ۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

١٦٤	١٥٩	١٦٦
١٦٥	١٦٣	٦٦٤
١٦٠	١٦٧	٦٦٥

حصول طاقت کے لئے

نقش ہذا لکھ کر بازو پر باندھو !!

نقش یہ ہے

۷۸۶

٣٠	٣٢	٤١
٤٠	٣٦	٣٤
٣٣	٤٢	٣٥

برائے آسیب

بیمار کے گلے میں لکھ کر باندھو اور روزانہ لکھ کر گلاب سے دھو کر پلاؤ۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

الرحیم	الرحمن	اللہ	بسم
بسم اللہ	الرحیم	الرحمن	اللہ
اللہ	بسم	الرحیم	الرحمن
الرحمن	اللہ	بسم	الرحیم

سفر سے سلامتی کے ساتھ واپس آئے

نقش ہذا جاتے وقت بائیں بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ سلامتی کے ساتھ سفر ختم ہوگا اور اپنے وطن کو کامیاب لوٹے گا۔

نقش یہ ہے

٧٨٦

٦٠	٦١	٦٦
٦٣	٦٥	٦٩
٦٤	٧١	٦٢

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبِّ الرَّحِیْمِ

تجربہ کرلو

جو اپنے بازو پر باندھے اس کا دارین میں بھلا ہوگا۔ نقش یہ ہے!

٧٨٦

محمدؐ	احمدؐ	محمدؐ	احمدؐ
احمدؐ	محمدؐ	احمدؐ	محمدؐ
محمدؐ	محمدؐ	احمدؐ	احمدؐ
احمدؐ	محمدؐ	احمد	محمدؐ

اڑی مشکل کا نقش

کسی اڑی مشکل کے وقت لکھ کر تنہائی میں سر پر رکھ کر نقش کا حوالہ دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے مشکل حل کرے گا۔

نقش یہ ہے

٧٨٦

٥١٠	٥٠١	٥٠٦
٥٠٣	٥٠٥	٥٠٩
٥٠٤	٥١١	٥٠٢

نقش استخارہ

کسی چھپی ہوئی بات کے معلوم کرنے کے کہ یہ ہوگا یا نہیں نقش سرہانے رکھ کر سو جائے غیبی ہاتف مطلع کر جائے گا۔

نقش

آگے صفحہ پر ہے

٧٨٦

٢٠٩	٢٠٤	٢١٣
٢١٢	٢٠٨	٢٠٦
٢٠٥	٢١٤	٢٠٧

حاکم کے مہربان ہونے کا نقش

مجرب

اس نقش کو لکھ کر لوبان کی دھونی دے لی جائے۔ اور خوشبو لگا کر موم جامہ کر لیا جائے۔ مگر جمعرات کی صبح کو لکھا جاسکے۔ پھر تعویذ کو حسب ضرورت کچھ شیرینی پر نیاز دیکر کام میں لایا جائے۔

انشاء اللہ تعالےٰ عدالت میں جاتے ہی نظر آجائے گا۔ کہ خدا تعالیٰ کس قدر مہربان و کریم ہے۔

نقش

آگے صفحہ پر ہے

اللہ ٧٨٦ اللہ

١٠٢	٩٧	١٠٦
١٠٥	١٠١	٩٩
٩٨	١٠٧	١٠٠

اللہ اللہ

نقش غوثیہ

بزرگان کرام فرماتے ہیں کہ نقش ذیل حضرت غوث پاکؒ کے ارشادات سے منسوب ہے۔ اور حل المشکلات ہے۔

ہمارا یقین ہے کہ ضرور ہوگا۔ اس لئے کہ حضورؒ کا نام مبارک کیا کم ضمانت کر رہا ہے۔

نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤٢٨	٤٤٠	٢٣٥
٤٣٢	٤٣٤	٤٢٧
٤٣٣	٤٢٩	٤٤١

آسیب و جنّات کے لئے نقش

جس کو آسیب نے تنگ کر رکھا ہو اس کے بازو پر یہ نقش موم جامہ کرکے باندھ دیا جائے۔

اور سوا پاؤ شیرینی پر حضرت مولا علیؓ کی نیاز دلا کر بچوں کو تقسیم کردی جائے۔

چوپایوں کی جملہ بیماریوں کو نقش خود دھو کر پلا دیا جائے۔ یا باندھ دیا جائے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶
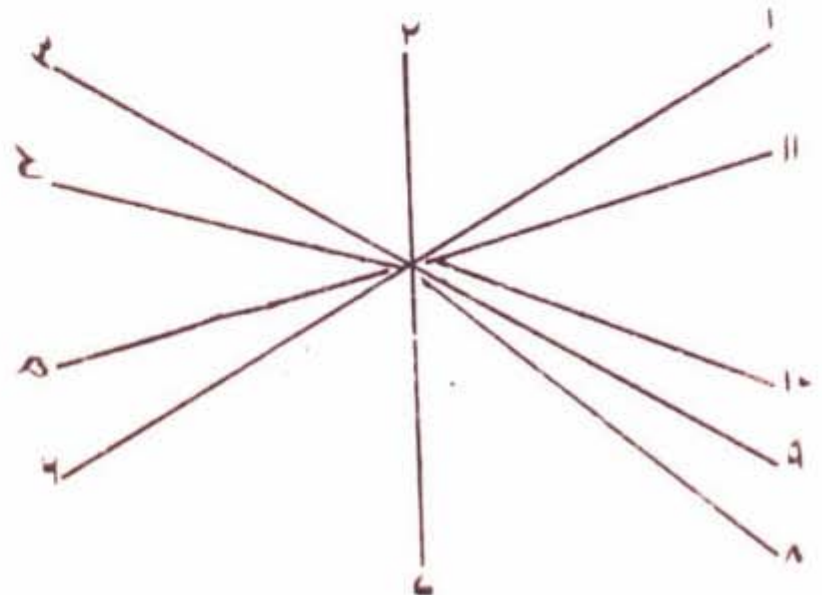
نقش صمد

مخلوق سے مستغنی ہونے کے لئے سریع الاثر ہے۔ عجیب سے مدد پہنچتی ہے۔

۷۸۶

۳۳	۳۶	۳۹	۲۶
۳۸	۲۷	۴۲	۳۴
۲۸	۴۱	۳۴	۳۵
۳۵	۳۰	۲۹	۳۷

سردی کے امراض سے محفوظ رہنے کے لئے

سردی کے موسم میں ضرورت سے بازو پر باندھ لیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵۹	۵۴	۶۳
۶۴	۵۸	۵۶
۵۰	۶۴	۵۷

تھا والد کا نام ابو قحافہ سن ولادت عام الفیل دو برس چار ماہ بعد ولادت حضور صلعم مکہ آپ سب سے پہلے مردوں میں سے ایمان لانے والے ہیں۔ دو برس تین ہفتے دس دن تک حضور کے بعد سفینۂ اُمت کی ناخدائی کی اور ۶۳ سال کی عمر ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ کو وفات پائی۔

مزار شریف اندرون گنبد خضرا میں ہے۔

بعد شہادت کے زندہ ہونا

مارگزیدہ کا عمل

مارگزیدہ کے لگادے اور چار مرتبہ آپ کا نام لے کر لگادے اور پانی دم کرکے پلادے انشاء اللہ صحت ہوگی۔

ایک غزوہ تھا جس میں ایک ضعیفہ کا لڑکا بھی شریک ہوکر جام شہادت پی چکا تھا۔ جب بعد فتح لشکر اسلام واپس ہوا تو بڑھیا اپنے لڑکے سے ملنے کے لئے رستہ میں آکر کھڑی ہوئی اور حضور صلی اللہ علیہ والہٖ وسلم و حضرات صحابہ سے جنھوں نے لڑکے کو شہید ہوتا میدان جنگ میں دیکھا تھا۔

سب نے اپنے سے بعد میں آنے والے پر ٹال دیا۔ اور بڑی بی اپنے لڑکے کا پتہ ان سے پوچھ لینا۔ جب ابوبکرؓ آئے تو بڑھیا نے سختی سے پوچھا حالانکہ حضرت ابوبکرؓ بھی دیکھ چکے تھے۔ مگر اس خیال سے کہ بڑھیا اپنے بچے کی خبر سن کر مر نہ جائے آپ نے فرمایا بڑی بی تمہارا بچہ آرہا ہے۔ تھوڑی دیر میں بچہ بھی آگیا۔ حضور نے دریافت کیا تو جبریل نے آکر بتلایا کہ اللہ پاک نے جس کو صدیق کہہ دیا ہے۔ انھوں نے کہہ دیا تھا کہ آرہا ہے۔ اللہ اللہ۔

"حضرت مولا علی کرم وجہٗ"

نام علی حقیقی چچا زاد بھائی حضور کے باپ کا نام ابوطالب نام والدہ فاطمہؓ بنت اسد آپ ۱۳ رجب بروز جمعہ اندرون کعبہ پیدا ہوئے۔ پرورش آپ کی زیر سایہ حضور ہوئی یہی سب سے بڑی بزرگی ہے۔ بعمر بائیس ۲۲ سال آپ کا نکاح حضرت سیدہ بی بیؓ سے ہوا۔ آپ مرید بسلسلہ تصوف حضور خاتم الانبیا کے تھے۔ ۱۹ ذالحج ۳۵ھ ہجری کو خلافت پائی تھی اور ۲۱ رمضان

حوصلہ بلند کرنے کے لئے

یہ نقش بازو پر باندھ لو کبھی پست ہمتی پاس پھٹکنے نہ پائے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۱۵	۱۰	۱۴
۱۶	۱۳	۱۲
۱۱	۱۸	۱۳

کاروبار میں خیر و برکت کا نقش

جو اکثر تجربہ میں آتا ہے۔ زرد کاغذ پر لکھ کر خوشبو لگا کر اپنے پاس رکھو اور اثرات ملاحظہ کرو۔

نقش

آگے صفحہ پر ہے۔

۷۸۶

۲۸۹	۲۸۴	۲۹۳
۲۹۲	۲۸۸	۲۸۶
۲۸۵	۲۹۴	۲۸۷

نقش فتوحات کے لئے

یہ ایک ایسے خدائے پاک کے نام کا نقش ہے جو توریت و زبور میں بھی ہے۔ اس نقش کے پاس رکھنے سے بڑی فتوحات ہوتی ہیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۴۱	۳۶	۴۴
۴۳	۴۰	۳۰
۳۷	۳۵	۳۹

نقش

بسم اللہ شریف

ترقی رزق کے لئے بیمار کے اچھا ہونے کے لئے روزانہ دیکھے اور زعفران سے لکھ کر بیمار کو پلائے۔ بازو پر باندھے تو عزیز خلائق ہو۔

۷۸۶

۱۹۶	۱۹۹	۲۰۲	۱۸۹
۲۰۲	۱۹۰	۱۹۵	۲۵۰
۱۹۱	۲۰۴	۱۹۷	۱۹۴
۱۹۸	۱۹۳	۱۹۲	۲۰۳

نقش

فتح ونصرت وکامیابی

بازو پر باندھتے وقت چیلوں کو تھوڑا سا گوشت کھلا دے۔

نقش یہ ھے

۷۸۶

م	الف	ت	ف
ل	ر	و	ع
ح	ص	ن	ی
ل	ق	ف	اللہ

نقش

فتح و نصرت و کامیابی

بازو پر باندھتے وقت چیلوں کو تھوڑا سا گوشت کھلا دے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

م	الف	ت	ف
ل	ر	و	ع
ح	ض	ن	ی
ل	ق	ف	الله

نقش

مُحبّت

زن و شوہر کا

جس آب خورہ میں پانی نہ پیا گیا ہو۔ بلکہ ابھی نیا کورہ ہی ہی ہو۔ اس میں لکھ کر انار کے قلم سے دونوں کو تھوڑا تھوڑا پانی سے دھو کر پلا دو۔ پھر دیکھو کہ باہم کس طرح ربط ضبط قائم ہوتا ہے۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۵	۲۳	۱۹	۹
۲۸	۱۰	۳۹	۳۳
۱۱	۲۱	۱۰	۳۸
۲۱	۳۷	۱۲	۱۰

کو بعمر ۶۳ سال شہادت ہوئی آپ رات ہی کو حسب وصیت دفن کر دیئے گئے۔ اور قبر بے نشان کر دی گئی۔

لہٰذا جائے مدفن میں اختلاف ہے اکثریت کا قول ہے کہ روضہ نجف اشرف میں ہے۔ اہل تصوف کے نزدیک یہ شعر جو حضرت علی کی شان میں ہے۔ لطیفہ بھی اہل محبت پڑھتے ہیں۔ اور فیوضات حاصل کرتے ہیں۔

شاہ مرداں شیر یزداں قوت پروردگار

لافتی الا علی لاسیف الا ذوالفقار

عمل ناد علی

بقول حضرات ارباب خیر نادِ عَلِیًّا مَظْہَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْہُ عَوْنًا لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ ہَمٍّ وَغَمٍّ سَیَنْجَلِی بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ

بلاؤں سے محفوظ رہنے کا عمل

اول و آخر ایک ایک تسبیح درود شریف پڑھے۔ درمیان میں ایک سو دس مرتبہ ناد علی پڑھے اور حضرت کا واسطہ دے کر خدا تعالےٰ سے دعا مانگے۔ انشاء اللہ مشکل سے مشکل بات بھی آسان ہو جائے گی۔

حضرت امام محمد باقرؓ

آپ مدینہ میں ۳ صفر ۵۷ھ کو پیدا ہوئے۔ اور سات ذوالحج ۱۱۲ھ بعہد سلطنت عبدالملک اموی وفات پائی مزار پاک مدینے میں ہے۔ آپ حضرت زین العابدین کے صاحب زادے تھے۔ آپ بڑے عالم تھے باقر العلوم آپ کا لقب تھا۔ آپ کی کرامتیں بہت مشہور ہیں۔

"زیادتی نعمت کا عمل"

(آپ کا ارشاد ہے)

جب خدا نعمت دے تو شکر ادا کرتا کہ۔ زیادتی نعمت کا سبب بنے۔ جب کہ صدمہ پہنچے تو لاحول ولا قوۃ کا ورد کرتا کہ خدا آسانی عطا فرمائے۔ تنگی رزق کے زمانے میں استغفراللہ کی کثرت کرنا مستحسن ہے۔

دُعائے کاظمی

حضرت امام موسیٰ کاظمؓ کی دُعائے۔ پاک جو دعائے کاظمی

کے نام سے مشہور ہے۔ اکثر اہلِ دل حضرات تجربہ کر چکے ہیں حاکم وقت کے مہربان ہونے کے لئے بہت سریع الاثر ہے۔

اللھم انی اسئلک الرحمۃ عند الموت والعفو عند الحساب

اس کا ورد بعد نماز عصر ۲۱ مرتبہ روز کیا کریں۔

حضرت موسیٰ کاظم جعفر صادقؑ کے صاحب زادے تھے۔

دیوانہ اور مجنون پن کے لئے

حضرت امام احمد بن حنبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ذیل کی اسناد پڑھ کر دیوانہ پن پر پانی چھڑک دیں اور تھوڑا سا پلا دیں انشاء اللہ العزیز فوراً رو بصحت ہونا شروع ہو جائیگا۔

اسناد

مجھے میرے باپ حضرت موسیٰ کاظم نے ان سے ان کے باپ حضرت امام جعفرؓ نے ان سے ان کے پدر امام محمد باقر نے ان سے ان کے باپ حضرت زین العابدین نے ان سے ان کے والد حضرت حسین نے ان سے ان کے پدر حضرت علی مرتضیٰ نے اور ان سے ان کے آقا و مولا حضور سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے

روایت کی ہے کہ سنا میں نے اپنے رب سے:

یَقُوْلُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ قَالَھَا دَخَلَ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ

بارھویں امام حضرت امام مہدی

۱۵ شعبان ۲۵۵ھ کو بعہدِ خلافت المعتز باللہ عباسی پیدا ہوئے آپ کی والدہ کا نام نرجس تھا۔ اور ۷ محرم ۲۶۶ھ کو رحلت فرمائی۔

صاحب تذکرۃ الواصلین

لکھتے ہیں ایک شہر حلہ فرات کے کنارے آباد ہے۔ اور شیعہ مذہب کے لوگ رہتے ہیں۔ وہاں ایک مسجد ہے۔ جس پر حریر کا پردہ پڑا ہے کہتے ہیں۔ کہ امام آخر الزماں اسی مسجد سے غائب ہوئے ہیں وہاں کے شیعہ ہتھیار لگا کر مسجد کے دوران پر جاتے ہیں اور نقارہ وغیرہ لے جاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ اخراج یا امام زماں ربعد کی خبر ہے کہ سلطان سلیمان نے یہ رسم حکماً بند کر دی۔

ندانم کزیں کدام نکوست
تا بدانم کہ حق بجانب اوست